



**THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES**

OFFICIAL REPORT

Friday, February 27, 2015
(111th Session)
Volume II, No.01
(Nos.01-04)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

Volume II
No.01

SP. II(01)/2015
15

CONTENTS

1. Recitation from the Holy Quran.....	1
2. Panel of Presiding Officers	2
3. Point of Order Raised by Senator Hari Ram Regarding Sad Demise of Justice (R) Rana Bhagwan Das.....	2
• Shaikh Aftab Ahmed, Minister of State for Parliamentary Affairs.....	3
4. Questions and Answers	4
5. Leave of Absence	105
6. Motion moved by Senator Muhammad Kazim Khan regarding Condonation of Delay in Presentation of Report of the Standing Committee on Law and Justice.....	106
7. Presentation of Report of the Standing Committee on Law and Justice regarding Anti-Rape Laws Bill, 2014 by Senator Muhammad Kazim Khan	107
8. Motion moved by Senator Nasreen Jalil regarding Condonation of Delay in Presentation of Report of the Standing Committee on Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization	108
9. Presentation of Report by Senator Nasreen Jalil, Chairperson of the Standing Committee on Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization regarding the Privatization Commission (Amendment) Bill, 2013.....	109
10. Condonation of Delay moved by Senator Muhammad Idrees Khan Safi in Presentation of Report of the Standing Committee on Information Technology and Telecommunications	109
11. Presentation of Report by Senator Muhammad Idrees Khan Safi, Chairman of the Standing Committee on Information Technology and Telecommunications regarding 3G/4G Licences	110
12. Presentation of Report by Senator Hafiz Hamdullah, Chairman of the Standing Committee on Religious Affairs and Inter-Faith Harmony.....	111
13. Presentation of Report by Senator Kalsoom Parveen, Chairperson of the Standing Committee on Cabinet Secretariat and Capital Administration and Development	111
14. Point of Order Raised by Senator Haji Ghulam Ali Regarding Delay in Completion of Lowari Tunnel.....	113
15. Point of Order Raised by Senator Mohammad Mohsin Khan Leghari Regarding Increase in Petroleum Prices.....	114
16. Point of Order Raised by Senator Muhammad Zahid Khan Regarding Change of Route of Economic Corridor	114
17. Point of Order Raised by Senator Khalida Parveen Regarding Provision of Gas to NA-176.....	115

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, February 27, 2015

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at forty two minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Syed Nayyer Hussain Bokhari) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدُمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سنتا جانتا ہے۔ اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں، اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لیے آزمائے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

(سورة الحجرات: آیات 1 تا 3)

Panel of Presiding Officers

Mr. Chairman: *Bismillah-ir-Rehman-ir-Raheem*. In pursuance of sub-Rule (1) of Rule 14 of Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, I nominate the following members in order of the precedence to form a panel of presiding officers for 111th session of the Senate of Pakistan:-

- i) Syed Muzafar Hussain Shah
- ii) Dr. Muhammad Jahangir Bader
- iii) Senator Ch. Mohammad Jaffar Iqbal

جی ہری رام صاحب! آپ کا کیا point of order ہے؟

سینیٹر ہری رام: جناب والا! میں پوائنٹ آف آرڈر پر کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی ہری رام صاحب! کیا پوائنٹ آف آرڈر ہے۔

Point of Order Raised by Senator Hari Ram Regarding Sad Demise of Justice (R) Rana Bhagwan Das

سینیٹر ہری رام: جناب والا! سورگ باسی چیف جسٹس آف پاکستان رانا بھگوان داس کے بارے میں کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔ جناب والا! سورگ باسی رانا بھگوان داس چیف جسٹس آف پاکستان قانون کے پاسدار، سچے انسان اور سچے پاکستانی تھے۔ وہ 23 فروری کو دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔ انہوں نے اپنے پیچھے دو بیٹے، ایک بیٹی اور ایک بیوہ سو گوار چھوڑے ہیں۔ میں ان کے بارے میں کچھ ذکر کروں گا۔ انہوں نے اپنی عملی زندگی کی شروعات استاد کی حیثیت سے کی، وہ دو سال استاد رہے۔ اسلامیات میں انہوں نے ماسٹر ڈگری حاصل کی، اس کے بعد وہ سول جج بنے، سیشن جج بنے، رجسٹرار بنے، 1994 میں بی بی شہید کے دور میں میرٹ پر سندھ ہائی کورٹ کے جسٹس بنے۔ اس کے بعد وہ سپریم کورٹ کے جج بنے، وہ سچ بولنے والے انسان تھے۔ انہوں نے ہمیشہ قانون کی بالادستی قائم رکھی، وہ سچے پاکستانی تھے۔ میں ان کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، انہوں نے ہمیشہ سچ کا ساتھ دیا اور جو بھی عہدہ ملا اس کے

ساتھ انہوں نے انصاف کیا۔ انہوں نے پی سی او، کے تحت oath لینے سے انکار کیا۔ اس کی وجہ سے چوہدری افتخار احمد صاحب چیف جسٹس بنے۔

جناب والا! میں ان کی اور بھی خوبیاں بتاؤں گا۔ جب انہیں فیڈرل پبلک سروس کمیشن آف پاکستان کے لیے، صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری صاحب نے بلا کر کہا کہ آپ چیئر مین فیڈرل پبلک سروس کمیشن پاکستان بنیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ابھی قانون اجازت نہیں دیتا کہ میں اس عہدے پر فائز ہوں۔ ابھی مجھے تین چار مہینے رہنے دو، اس دوران آپ دوسرا چیئر مین بنالیں۔ آصف علی زرداری صاحب نے وہ عہدہ خالی رکھا اور جب وقت پورا ہوا تو انہیں پھر پیغام بھیجا گیا کہ آپ چیئر مین بنیں، انہوں نے پھر کہا کہ آپ مجھے دو دن دیں میں سوچ کر بتاؤں گا۔ اس کے بعد وہ اس عہدے پر فائز ہوئے اور تین سال تک سچائی، قانون کی بالادستی قائم رکھتے ہوئے اس ادارے کو میرٹ پر چلایا۔

جناب چیئر مین! آخر میں یہ عرض کروں گا میں دعا کرتا ہوں کہ سورگ باسی چیف جسٹس آف پاکستان رانا بھگوان داس کی آتما اور پرما سورگ میں سکھی رہے۔ میں یہ بھی عرض کروں گا کہ ان کے بچوں اور بیوہ کو ان کی راہ پر چلنے کی ہدایت ملے اور ان کو بھی شانتی ملے۔ میں آپ کے توسط سے سینیٹ کے تمام ممبران سے گزارش کروں گا کہ ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے انہیں خراج تحسین پیش کیا جائے۔ شکریہ۔

جناب چیئر مین: شیخ آفتاب احمد صاحب۔

Shaikh Aftab Ahmed, Minister of State for Parliamentary Affairs

شیخ آفتاب احمد (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور): جناب چیئر مین! میں بھی اسی ضمن میں آپ کی اجازت سے کچھ کہنا چاہوں گا۔ یقینی طور پر جسٹس بھگوان داس ایک تاریخ ساز شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی عملی زندگی میں بھی اور جو بحیثیت جج اس ملک کی خدمت کی ہے، میں سمجھتا ہوں یہ تاریخ کا ایک حصہ ہے۔ انہوں نے اپنی تمام زندگی اصولوں پر صرف کی، جسٹس کی حیثیت سے انصاف فراہم کیا اور کبھی بھی بنیادی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ جناب چیئر مین! اس قسم کے لوگ جب دنیا میں آتے ہیں تو وہ نئی تاریخ مرتب کرتے ہیں۔ میں خود یہ محسوس کرتا ہوں کہ ان کی موت سے نہ صرف ان کے گھر کو، ان کے اپنے خاندان کو، ان کے بچوں کو نقصان پہنچا بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے اٹھارہ

کروڑ عوام اور پاکستان کا بہت بڑا نقصان ہوا۔ میں اس ضمن میں یہی کہوں گا کہ یہ لوگ دوسروں کے لیے باعث تقلید ہوتے ہیں اور اپنی زندگی ان اصولوں پر گزارتے ہیں کہ رہتی دنیا تک ان کا نام یاد رہتا ہے اور تاریخ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے امر ہو جاتے ہیں۔ میں اپنی طرف سے اور حکومت پاکستان کی طرف سے بھی اس دکھ میں ان کے گھر والوں کے ساتھ اور تمام جوڈیشری کے ساتھ برابر کا شریک ہوں۔ بہت بہت شکریہ۔

Mr. Chairman: Thank you. No doubt Bhagwan Das sahib was an upright and honest person. The judgments which he delivered are a valuable asset for the judicial system of Pakistan and as proposed by Senator Hari Ram we will have silence of one minute.

(اس مرحلے پر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)

Questions and Answers

Mr. Chairman: We may now take up questions. Mr. Saeed Ghani.

27. (Def.) *Senator Saeed Ghani: Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state the names and dates of retirement of Chief Justices of the Supreme Court of Pakistan who retired since 1985 indicating also the details of pension, allowances and other fringe benefits such as servants, officials accommodation, plots vehicles (with make and model) and utility bills etc. admissible to them under the rules and of those actually provided them?

Senator Pervaiz Rashid: The information is not available in the Law, Justice and Human Rights Division. Therefore, the Registrar, Supreme Court of Pakistan was requested to provide the requisite information vide letter dated 05-05-2014 followed by subsequent reminder

dated 12th and 20th May, 2014 4th August, 2014, 10th September, 2014 and 1st October, 2014. However, the reply from Honorable Court is awaited. As per information available on Supreme Court's website the names and date of retirement of Chief Justices of Pakistan who retired since 1985 to date is at Annex-I.

Details of Pension and other fringe benefits are at Annex-II.

Annexure-I

**THE NAMES AND DATE OF RETIREMENT OF CHIEF JUSTICES
OF PAKISTAN WHO RETIRED SINCE 1985**

S.NO.	NAME OF CHIEF JUSTICE	PERIOD
1.	Mr. Justice Muhammad Haleem	25.03.1981 – 31.12.1989
2.	Mr. Justice Muhammad Afzal Zullah	01.01.1990 – 18.04.1993
3.	Mr. Justice Dr. Nasim Hassan Shah	17.04.1993 – 14.04.1994
4.	Mr. Justice Sajjad Ali Shah	05.06.1994 – 02.12.1997
5.	Mr. Justice Ajmal Mian	03.12.1997 – 30.06.1999
6.	Mr. Justice Saiduzzaman Siddiqui	01.07.1999 – 26.01.2000
7.	Mr. Justice Irshad Hasan Khan	26.01.2000 – 06.01.2002
8.	Mr. Justice Muhammad Bashir Jehangiri	07.01.2002 – 31.01.2002
9.	Mr. Justice Sh. Riaz Ahmad	01.02.2002 – 31.12.2003
10.	Mr. Justice Nazim Hussain Siddiqui	31.12.2003 – 29.06.2005
11.	Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry	30.06.2005 – 11.12.2013
12.	Mr. Justice Tassaduq Hussain Jilani	12.12.2013 – 05.07.2014

Annexure-II

DETAILS OF PENSION AND OTHER FRINGE BENEFITS

i) **Pension**

A Chief Justice of Supreme Court on his retirement is entitled to the minimum amount of pension equal to 70% (seventy percent) of the salary determined by the President from time to time under paragraph 16 of the Supreme Court Judge (Leave, Pension and Privileges) Order, 1997 (P.O 2 of 1997) plus 5% for each completed year of service either as the Chief Justice or as the Judge not exceeding the maximum amount of pension equal to eighty-five per cent of the said salary;

ii) **Servant**

Service of a driver and an orderly.

iii) **Utility Bills**

- (a) 3000 free local calls per month.
- (b) 2000 units of electricity as well as
- (c) 25 hm of gas per month
- (d) free supply of water.

iv) **Vehicle**

- (a) 300 liters of petrol per month.
- (b) purchase of official vehicle at depreciated value which had been under the use of officer during his Posting as Chief Justice

- v) No income tax shall be payable in respect of benefits and perquisites to which a Judge or a widow, as the case may be, is entitled under paragraph 25 of P.O. 2 of 1997.

Facility availed other than entitlement

Mr. Justice (R) Iftikhar Muhammad Chaudhry is using 6000cc (Bullet Proof) Mercedes Benz Car No. GD-0341 of Cabinet Division. Law and Justice Division is bearing the expenditure on Petrol and maintenance under Islamabad High Court Judgment dated 15.01.2014 in Writ Petition No: 4761/2013. ICA No. 65/2014 has been filed but beside applications for early hearing ICA is still pending. Since 30.01.2014 4689 litres of petrol has been issued to said car. A repair estimate of Rs.3,375,029/- has been presented to Law Division; funds through a Special Grant are required from the Finance Division.

Mr. Chairman: Any supplementary? Yes please.

سینیٹر سعید غنی: جناب والا! گزارش یہ ہے کہ یہ سوال میں نے 24 اپریل 2014 کو پوچھا تھا اور آج فروری بھی ختم ہو رہا ہے اور ہم 2015 میں کھڑے ہیں۔ جواب میں وزیر صاحب نے یہ بتایا ہے کہ انہوں نے سپریم کورٹ کے رجسٹرار کو چھ خط لکھے ہیں لیکن ان چھ خطوط کے جوابات ابھی تک نہیں آ سکے، انہوں نے تفصیل نہیں بتائی ہے، آج بھی وزیر صاحب نے جو جواب دیا ہے وہ سپریم کورٹ کی website سے اٹھا کر دے دیا ہے اور وہ incomplete ہے۔ میری گزارش ہوگی کہ آپ اس سوال کو defer کریں لیکن بد قسمتی یہ ہے کہ اس ملک کی معزز عدالتیں جو قانون اور آئین کو implement کرانے کے دعوے کرتی ہیں، لوگوں کو transparency کا درس دیتی ہیں بلکہ ڈنڈے کے زور پر implement کرواتی ہیں ان سے سیدھا سا سوال پوچھا گیا جس میں کوئی secrecy نہیں ہے، ایک عام سی بات ہیں جو وہ سہولیات لے رہے ہیں ان کے بارے میں پوچھا ہے لیکن وہ ان کا جواب دینے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اس بات کو دس مہینے سے زیادہ گزر گئے ہیں۔

جناب چیئر مین: غنی صاحب! جواب تو آیا ہے، اس جواب کو تو دیکھیں۔

سینیٹر سعید غنی: جواب میں نے دیکھا ہے ایک تو انہوں نے ساری چیز website سے لی ایک پیرا گراف خود دیا ہے جو افتخار محمد چوہدری صاحب کے متعلق ہے کہ چھ ہزار سی سی کی گاڑی ان کے پاس ہے، بلٹ پروف ہے اور اس پر 33 لاکھ روپے کی maintenance کا بل ہے، پانچ ہزار لیٹر کے قریب پٹرول لیا ہے۔ وہ گاڑی بھی ایک عدالتی فیصلے کے نتیجے میں حاصل کر لی ہے اور عدالت نے گاڑی بھی ان کو دلا دی ہے اور جو حکومت کی intra-court appeal پڑی ہوئی ہے اس کو وہ take up ہی نہیں کر رہے۔ اس کے علاوہ جو دیگر چیزیں میں نے پوچھی ہیں وہ سپریم کورٹ نے نہیں بتائی ہیں۔ جتنی بھی تفصیل اس جواب میں ہے وہ سپریم کورٹ سے نہیں لی گئی یہ website پر موجود ہے اور یہ کوئی بھی شخص لے سکتا ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Parliamentary Affairs, who would respond to this?

شیخ آفتاب احمد: جناب والا! میں اس کو respond کرتا ہوں۔ جناب والا! انہوں نے سوال پوچھا تھا، اس میں شک نہیں کہ ہم نے تفصیل بتادی ہے کہ ہمیں وہاں سے کوئی جواب نہیں آیا لیکن صاف ظاہر ہے کہ website پر بھی وہی چیزیں آتی ہیں جو حقیقت سے تعلق رکھتی ہیں۔ معزز سینیٹر

صاحب نے جو سوال پوچھا ہے اس کا جواب تو ہم نے دے دیا ہے۔ انہوں نے پوچھا تھا کہ کتنے جسٹس صاحبان رہے اس کی تفصیل ہم نے بتا دی ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ انہیں pension کتنی ملتی ہے، اس کا جواب ہم نے دے دیا۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا کیا ان کو سہولیات ملتی ہیں، یہ تمام تفصیل تو ہم نے جواب میں فراہم کر دی ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ جواب incomplete ہے۔ اگر مزید کچھ پوچھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے fresh question چاہیے۔

جناب چیئر مین: وزیر صاحب آرٹیکل (a) 19 آپ نے دیکھا ہے؟

شیخ آفتاب احمد: نہیں جناب! میں نے نہیں دیکھا۔

جناب چیئر مین: اس کو آپ دیکھیں this is a Constitutional provision and nobody can deny to this Article. Article 19(a); "Every citizen shall have a right to have access to information in all matters of public importance subject to regulation and reasonable restriction imposed by law."

بتا دیں کہ کیا کوئی restriction by law ہے؟

Do you have this information? This information is of public importance and why so far this has not come to the Parliament and who enforces the fundamental rights? This is the fundamental right of every citizen of Pakistan.

شیخ آفتاب احمد: جناب والا! اس میں میری گزارش ہے کہ چونکہ Law Minister خود

موجود نہیں ہیں، جو انہوں نے مجھے brief کیا ہے میں نے accordingly اس کا جواب دیا ہے، میں نے اس میں یہ گزارش کی ہے کہ تمام تفصیلات اس میں موجود ہیں جو سوال معزز سینیٹر نے پوچھا ہے لیکن آپ کی directions بالکل بجا ہے۔

جناب چیئر مین: دیکھیں وہ یہ جواب دے سکتے تھے کہ website سے آپ جواب لے لیں

لیکن not responding to a query or to a question of

Parliament. What does that mean? اس سے کیا اخذ کیا جائے؟

شیخ آفتاب احمد: اس میں میری گزارش ہے کہ جس طرح انہوں نے خود بھی فرمایا ہے۔

Mr. Chairman: I am deferring this question for Tuesday and we would like to listen the Law Minister on Tuesday. Make sure that he comes on

and we want Tuesday اور اس سوال کو میں Tuesday کے لیے defer کرتا ہوں

a reply for that on Tuesday. کیا آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

سینیٹر ظہیر الدین بابر اعوان: شکریہ، جناب چیئر مین! آپ نے بہت بنیادی سوال اٹھایا ہے کہ جو fundamental rights ہیں ان کو enforce کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟ ریاست کے مینیجرز کی، یہ آئین کے اندر لکھا ہوا ہے۔ ریاست کا مینیجر وہ ہوتا ہے جو برسر اقتدار اور حکومتی بیج جن کے پاس ہوں، اختیار اور اقتدار کے سوتے جس کے گھر میں پھوٹے ہوں۔ دوسرا سینیٹر سعید غنی صاحب نے بہت اہم سوال اٹھایا ہے، اس میں ایک پہلو ہمیں کسی قیمت پر بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ جب دوسرے public functionaries آتے ہیں، آپ کے آئین کے مطابق تین قسم کے functionaries ہیں،

- i) People in the Service of Pakistan;
- ii) People in the essential services; and
- iii) People in the judicial services.

باقی دو کی باری آتی ہے تو پھر یہاں تقریروں کی بھی تظار لگتی ہے، directives اور ان کو بلانا اور ایک مقدس گائے دیکھ کر ہم گھبرا جاتے ہیں۔ I appreciate جو آپ نے remarks دیے ہیں اور میں اس میں اضافہ یہ کرنا چاہتا ہوں کہ جو ہمارے Federal Consolidated Fund سے، public funds سے جس جس department یا ادارے کو بھی release ہوتے ہیں، ان میں کوئی ایسا نہیں ہے جو عوام کو یہ کہہ سکے اور عوام کے نمائندہ کسی ایوان کو یہ کہہ سکے کہ میرا احتساب آپ نہیں کر سکتے۔

Thank you for deferring this question.

Mr. Chairman: Thank you. There is another thing also that

وزیر صاحب کو یہ بتادیں کہ Article 205 and 5th Schedule پر ہم بات سننا چاہیں گے۔

So, he should come prepared for that also on Tuesday.
Now, we move on to next question.

37. (Def.) *Senator Kamil Ali Agha: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the names and designations of the employees of Pakistan Housing Foundation, Islamabad against whom inquiries are being conducted on charges of fraud, embezzlement and illegal allotment of plots separately indicating also the details of charges and present status of inquiry in each case?

Mr. Akram Khan Durrani: Information in respect of PHA Foundation and FGE Housing Foundation may be viewed at annex I & II respectively.

Annexure-I

The allotment of plots is not the mandate of PHA Foundation, as such no inquiries are being conducted against the employees of PHAF. Thus the question does not pertain to PHAF.

Annexure-II

DETAILS OF INQUIRIES / CASES						
S.No.	Title of Inquiry	Fact Finding Factual	List of Allegations / Charges	Officers Assigned (with Job Title)	Name of Inquiry Officer (with Job Title)	Pending since (Date)
1.	Illegal allotment of plot to Ex-Director (Essene), Mr. Shafiq A. Shabir	Fact Finding	Illegal Allotment of plot	Mr. Shafiq A. Shabir Ex-Director (Essene)	Mr. Muhammad Jamil Khan, Dy. Director, HF	October 2013
2.	Bogus allotment of plots by FGE Housing Foundation	Fact Finding	Bogus allotment of plots by FGE Housing Foundation	Mr. Shafiq A. Shabir Ex-Director (Essene)	Mr. Aram Muhammad, Executive Director General Ministry of Commerce	29-04-2014
3.	Illegal creation of plots in FGE Housing Foundation	Fact Finding	Complaints about FGEHF matters	Mr. Shafiq A. Shabir Director (Essene) Mr. Shahid Faraz Director (Technical)	Director (Tech), HF	April 2013
4.	Irregular Award of work without adopting tender process (PPRA Rules)	Fact Finding	Award of work without tendering under PPRA Rules	Director (Admin)	Mr. Zahid Zaman, Lt. Director (Finance)	09.08.2014
5.	Inquiry against Mr. Nazeem Abdullah Bharti, Assistant Director, HF	Criminal Inquiry	Induction in violation of Rules and Regulations	Mr. Nazeem Abdullah Bharti, Assistant Director, HF	MD, PHA / NAB conducted inquiry ordered to proceed against 3 delinquent officers.	13 Dec 2012
6.	Embezzlement of Rs. 37 million	Fact Finding	M/s Universal (Pvt) Ltd. Lahore have embezzled Rs. 37 million since 1994 in place of providing 2000 kanals of land to FGEHF	M/s Universal Private Ltd. Lahore	Mr. Zafar Haidar Director (Essene)	09-08-2014

Recommendation / Action Required

Asst Director Essene (Mr. Faruq Khan) and Director Essene (Mr. Shafiq A. Shabir) were declared as a principle accused and referred inquiry to FIA/NAB.

Inquiry was concluded without involving Ministry (HAW) / Departmental representative. Case is being put up for interim inquiry.

Fact finding inquiry shall be completed within 2 weeks.

Fact finding shall be completed within 2 weeks.

Mr. Nazeem Abdullah Bharti has filed a writ in Islamabad High Court and obtained stay order.

Fact finding shall be completed within 2 weeks, the case already sent to NAB. I.T.R. no. 1168 dated 09-03-2009 in P.S. Kohat has been registered investigation is under process.

7.	Inquiry of plots allotted under Hardship quota & PM Quota against Syed Muhammad Ali, Deputy Director, HF	E&D	Illegal allotment of plot under hardship quota and P.M. directives	Syed Muhammad Ali, Deputy Director, HF	Joint Secretary M/o Housing & Works	12 Oct 2013	Inquiry being conducted by Joint Secretary M/o Housing & Works
8.	Inquiry of plots allotted under Hardship quota & PM Quota against Mr. M. Ayaz Sulehri, Assistant Director, HF	E&D	As above	Mr. M. Ayaz Sulehri, Assistant Director, HF	As above	As above	As above
9.	Inquiry of plots allotted under Hardship quota & PM Quota against Mr. Farid Riaz, Assistant Director, HF	E&D	As above	Mr. Farid Riaz, Assistant Director, HF	As above	As above	As above
10.	Inquiry of plots allotted under Hardship quota & PM Quota against Mr. M. Naiman Akhtar, Assistant Director, HF	E&D	As above	Mr. Naiman Akhtar, Assistant Director, HF	As above	As above	As above
11.	Inquiry of plots allotted under Hardship quota & PM Quota against Mr. Rafiqat Saeed, Assistant Director, HF	E&D	As above	Mr. Rafiqat Saeed, Assistant Director, HF	As above	As above	As above
12.	Inquiry of plots allotted under Hardship quota & PM Quota against Syed Ali Raza, Assistant Director, HF	E&D	As above	Syed Ali Raza, Assistant Director, HF	As above	As above	As above
13.	Inquiry of plots allotted under Hardship quota & PM Quota against Syed Ahmed Ali, Assistant Director, HF	E&D	As above	Syed Ahmed Ali, Assistant Director, HF	As above	As above	As above
14.	Inquiry of plots allotted under Hardship quota & PM Quota against Syed Abbas Raza, Assistant Director, HF	E&D	As above	Syed Abbas Raza, Assistant Director, HF	As above	As above	As above

IS	Departmental Inquiry against Mr. Tassawar Shah, Assistant, HF, regarding recovery of Rs. 200,000/- collected illegally from applicant	Fact Finding	Corruption charges of Rs. 200,000/-	Mr. Tassawar Shah, Assistant, HF	Mr. Zahid Zaman Lak, Director (Finance), HF	30 Sep 2013	Inquiry under process with Finance Section. Reply received from the accused inquiry shall be completed within 1 week
16.	Facts finding inquiry regarding irregularities in FGE Housing Foundation	Fact Finding	Irregularities in FGE Housing Foundation	Mr. Shahid Hussain Director (Admin)	As above	20 Feb 2014	As above
17.	Inquiry against Mr. Ayaz Sulehri, Assistant Director, HF regarding abuse of power / induction case of Mr. Naeem Abdullah Bharti, AD, HF	L&D	Illegal processing of an Officer Induction	Mr. Ayaz Sulehri, Assistant Director, HF	As above	July 2013	File not traceable in which fact finding initiated on 11-08-2014.
18.	Blunder committed by FGE/HF. (Plot No. 10, S. No. 91, Sector G-13/1)	Fact Finding	Blunder committed by FGE/HF. (Plot No. 10, S. No. 91, Sector G-13/1)	Director (Estate)	Mr. Muhammad Jamil Khaliq, Dy Director (Tech), HF	May, 2014	Inquiry Concluded. Denovo inquiry initiated due to unsatisfactory inquiry.
19.	Allotment of a Car-Hill plot under Hardship quota to Mr. Fahiruddin Javed, Concurrence of legal heirs	Fact Finding	Allotment of a Car-Hill plot under Hardship quota to Mr. Fahiruddin Javed, Concurrence of legal heirs	Mr. Shafiq A. Shahzad Ex-Director (Estate)	Director (Estate) / Director (Law)	May, 2014	Fact finding report completed. Recommendations for initiating L&D process.
20.	Illegal allotment to Dr. Aslam Khattak, Ex. Professor NWFP, Agriculture University, Peshawar	L&D	Illegal allotment to Dr. Aslam Khattak, Ex. Professor NWFP, Agriculture University, Peshawar	Mr. Muhammad Ali Shah, Deputy Director (Estate)	Mr. Muhammad Irfan D.G. NHA	June 2014	Inquiry under E&D pending with D.G. NHA
21.	Un-just cancellation of plot by FGE/HF.	E&D	Un-just cancellation of plot by FGE/HF.	Syed Muhammad Ali, DD Mr. Nazim Akhtar, DD	Khalid Zafar Akhtar, (Dir Law)	June 2014	Ministry (H&W) is being requested to frame the charge sheet on 11-08-2014.
22.	Un-just cancellation of plot by FGE/HF.	E&D	Un-just cancellation of plot by FGE/HF.	Mr. Naeem Akhtar, AD Mr. Ghazanfar Ali Shah, AD	Mr. Zeb-un-Nisa, (Dir Tech)	June 2014	Admin Wing of the FGE/HF is undertaking to frame the charge sheet.
23.	Alleged illegal allotment to Mr. Aslam Ch. Employee of Pakistan Railway	Fact Finding	Allotment was made on discretion basis, not on basis of seniority followed.	Mr. Fahiruddin, A.D. Syed Muhammad Ali, D.D. Mr. Shafiq A. Shahzad, Director	Mr. Zafar Akhtar Director (Estate)	09.08.2014	Fact finding shall be completed within 2 weeks

25	Missing files of Estate Wing	Fact Finding	6 files of Estate Wing (E-12) are missing and others as pointed out during ongoing exercise 2014	All AOs of Estate wing	Mr. Afzal Javed A.D (C&R)	09-08-2014	Fact finding shall be completed within 2 weeks
26	Embezzlement of Rs.4 million	Fact Finding / Criminal Investigation	Mr. Yaqoob has embezzled Rs.4 million of HF being posted as Accountant	Mr. Yaqoob, Ex-Accountant	Mr. Zahid Zaman Lak, Director (Finance)	09-08-2014	Accused dismissed from service and absconding. Launched the case no.2295 in FIA, P.S. dated 13-12-1995 Investigation under process, degree from civil court for recovery.
27	Illegal growth of BUJPs and excess charges in Sector G-14. Escalation in the levy of BUJP charges in Sector G-14	Fact Finding	Occurrence of thousands of illegal built-up properties since acquisition of the sector in 2005	Director (Technical) and Survey Teams	Director (Finance) Director (Technical)	09-08-2014	Fact finding shall be completed within 2 weeks
28	Illegal transfer of plot of Mazhar Mirza	Fact Finding	Illegal transfer of plot	Director (Estate)	Mr. Jamil Khan, Deputy Director	11-08-2014	Recommendation furnished. Denovo inquiry being initiated due to unsatisfactory report.
29	DAC Minutes illegal promotion of FGD/HF employees	Fact Finding	Illegal Promotion	Director (Admin)	Ms. Zailan-Nisa, Director (Technical)	11-08-2014	Fact finding shall be completed within 2 weeks
30	Un-authorized correspondence with Ministry by Mr. Jamil Khan, Deputy Director	Fact Finding	Un-authorized correspondence	Mr. Jamil Khan, Deputy Director	Ms. Zailan-Nisa, Director (Technical)	11-08-2014	Fact finding shall be completed within 2 weeks
30	Allocations of plot to Journalist in excess of quota in G-14	Fact Finding	Excess Allotments of plot to Journalist	Director (Estate)	Mr. Zaheer Haidar Jappa, Director (Estate)	11-08-2014	Fact Finding shall be completed within 2 weeks

Mr. Chairman: He is not present. Next question, Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi.

192. (Def.) *Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Office be pleased to state:

- (a) the details of movable and immovable assets of ERRA indicating also their estimated value; and
- (b) the details of projects launched by the said authority so far indicating also the present status of project and sources of funding in each case?

Minister Incharge of the Prime Minister's Office:

- (a) The details of movable and immovable assets of ERRA indicating also their estimated value is as under:-

Moveable Assets

- (i) Rented Office Premises, Government Vehicles, Office Equipment and Furniture / Fixtures acquired out of ERRA's resources for its officers / staff and field offices under KP and AJ&K.
- (ii) Project support equipment for execution of various projects in the field.
- (iii) Vehicles / Arms provided to the Police Departments of the Provincial Governments for Security of Foreigners working on ERRA projects.
- (iv) Project Vehicles / Office Equipment provided to the Consultants as per terms of contract.
- (v) Detail of GOP funded vehicles available with ERRA Headquarters is given at Annexure-I.

The estimated / depreciated value of moveable items is as under:

Furniture / Fixtures	Rs.39 million.
Vehicles -	<u>Rs.46 million</u>
Total	Rs.85 million

In addition, the Donors have also provided some vehicles and equipment to ERRA for capacity building, on temporary basis. Such vehicles are returned to the Donors as per terms of the agreement.

Immoveable Assets

ERRA Office Complex has been established in Islamabad at the land provided by the CDA 'on lease. Monthly Rent of this lease land is being paid to CDA @ Rs.363,000/- per month. The extension in lease needs to be renewed since 2010. The approximate cost of this immoveable asset is Rs.193 million. All field offices of ERRA or its allied departments are either located in shelters or in rented buildings in the field areas.

In addition, Rs. 3.6 billion was also paid by GOP to respective Governments to acquire lands for ERRA's Urban and Rural Development Projects in AJ&K and Khyber Pakhtunkhwa. No other immoveable property is held in the name of ERRA.

(b) The details of projects and their status alongwith source of funding is mentioned below:-

Status	Source of Funding		
	GoP	Donors	Total
Project Portfolio	9,672	4,840	14,512
completed	5,153	4,593	9,746
Completion % age	54%	95%	67%
Under-Construction	2,923	155	3,078
%age	30%	3%	21%
yet to be Launched	1,596	92	1,688
%age	16%	2%	12%

The detail of each project is at Annex-II.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library)

Mr. Chairman: Any supplementary question? Yes please.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Sir, I would like to ask the honourable Minister that when he is replying to second part of my question. He has given me the figures, for example, just written 9672, now this is the source of funding, I am talking about. Is that in teddy paisas? Is that in rupees? Is that in thousands? Is that in millions? Is that in billions? That is not mentioned. So, I have no idea as to the amount that he is referring to.

Number two, whatever the amounts are why so little progress has been made? In the project portfolios total 67% has been completed. In the under construction only 21% has been completed and there are still 12% to be launched. ERRRA is a very important organization which was given huge funding. Why this type of progress on this? If he could kindly enlighten? First of all let me know what figures he is talking about? What is the amount?

Mr. Chairman: Yes, Minister in-charge for Prime Minister's office.

شیخ آفتاب احمد (منسٹر انچارج برائے پرائم منسٹر آفس): جناب چیئر مین! گزارش ہے کہ جو سوال basically پوچھا گیا تھا the details of movable and immovable assets of ERRA including their estimated values. یہ بتایا تھا کہ 39 million rupees furniture کا ہے۔ اس پر ہم نے clear cut یہ لکھا ہے کہ یہ 46 millions rupees کا ہے اور جو vehicles کی ہیں اگر ان دونوں کو ملایا جائے تو یہ 85 million rupees ہیں جو یہاں ہم نے mention کیے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ جو دوسرا انہوں نے کہا یہ تو ہمارے movable assets ہیں اور immovable assets میں اسلام آباد میں ایک leased land پر ایک building تعمیر کی گئی ہے تو تقریباً 193 millions کے assets ہم نے اس میں declare کیے ہیں۔ جو ہم rent پر pay کر رہے ہیں وہ 3,63000 per month ہے جو ہم CDA کو pay کر رہے ہیں۔ جو figures ہم نے دی ہیں وہ millions میں ہیں اور rupees میں ہیں۔ دوسرا یہ کہا گیا ہے کہ progress کیوں کم ہے۔ جناب اس میں problem یہ آتی ہے کہ جہاں یہ buildings, schools, hospitals or private houses تعمیر کیے جاتے ہیں تو عام طور پر لوگ stay میں چلے جاتے ہیں۔ زمین available نہیں ہوتی کیونکہ بہت سی زمین Government of Khyber Pakhtunkhwa نے دینی ہے تو ہمیں وہاں پر زمین کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے اس میں تھوڑی سی delay ہو جاتی ہے۔ کہیں سکول بنانا چاہتے ہیں تو وہاں پر stay ہو جاتا ہے۔ تو جو main problem آتی ہے وہ وہاں پر زمینوں کی آتی ہے جس کے حصول میں ہمیں تھوڑی سی مشکلات ہیں۔

Mr. Chairman: There is no other supplementary, next question Mr. Muhammad Mohsin Khan Leghari.

68. (Def.) *Senator Muhammad Mohsin Khan Leghari: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that NEPRA recommended for reduction in power tariff for the consumers in recent past, if so, the date on which that

- recommendation was made and the date on which the notification was issued by the Ministry in this regard; and
- (b) whether it is a fact that issuance of the said notification was delayed, if so, the additional revenue collected from the consumers due to that delay?

Khawaja Muhammad Asif: (a) Each Distribution Company is licensee of NEPRA. Revenue requirement for each distribution company is determined on yearly basis in accordance with the procedure laid down in Tariff (Standards & Procedure) Rules – 1998. The consumer-end tariff for the FY 2013-14 for each Distribution Company was determined as per the following details.

DISCO	Determination date
LESCO	02-01-2014
FESCO	06-02-2014
GEPCO	16-01-2014
QESCO	27-01-2014
PESCO	28-04-2014
HESCO	20-02-2014
TESCO	28-04-2014
IESCO	22-01-2014
MEPCO	17-01-2014
SEPCO	03-03-2014

The above determinations were communicated to the GOP for notification in the official gazette in accordance with the provision of section 31(4) of the Regulations of Generation, Transmission, and Distribution of Electric Power Act, 1997.

(b) The Government notified the tariff on 1st November, 2014 after issuance of Tariff determinations for FY 2013-14 from NEPRA and no additional revenue was collected from the consumers.

Mr. Chairman: Any supplementary?

Senator Muhammad Mohsin Khan Leghari: No supplementary question.

Mr. Chairman: We move on to next question, Mrs. Sehar Kamran.

1. *Senator Sehar Kamran: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the quantum of crude and refined oil imported in the country during the last three years with year-wise break up

indicating also the names of countries from which imported and the rate at which the same was imported?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: Refineries import crude oil from Saudi Arabia and United Arab Emirates under the long term contracts. However, some Refineries import crude oil through spot tender from Gulf region.

PSO imports about 2.5 to 3.0 million metric tons of diesel and 1.0 million tons of furnace oil from Kuwait under long term contract. The remaining volumes of diesel/furnace oil and other refined products are imported by PSO under PPRA rules and other Oil Marketing Companies through open tenders mostly from the Gulf region.

Details of quantity, expenditure and rates may be seen at Annexure.

Annexure

Import of Petroleum Products since 2011-12

Year	Product	Supplier	Quantity (MT)	Value (\$US Million)	Rate (US\$/MT)
2011-12	Diesel	Long Term Contract (KPC)	2,995,341	2,822.356	942.25
		Spot	267,199	237.969	890.61
	FO	Long Term Contract (KPC)	900,844	602.619	668.95
		Spot	5,587,275	4,002.75	716.40
	MS	Spot	1,555,961	1,529.693	983.12
	JP1	Spot	269,170	282.194	1048.76
2012-13	Diesel	Long Term Contract (KPC)	2,866,030	2,629.605	917.51
		Spot	91,201	83.304	913.41
	FO	Long Term Contract (KPC)	1,180,155	744.239	630.63
		Spot	4,402,041	2,928.94	665.36
	MS	Spot	2,032,375	1,981.738	975.08
	JP1	Spot	41,679	43.394	1041.15

2013-14	Diesel	Long Term Contract (KPC)	2,522,124	2,305,438	914.09
		Spot	72,910	62,155	852.50
	FO	Long Term Contract (KPC)	999,366	608,204	609.19
		Spot	5,628,217	3,598.28	639.33
	M5	Spot	2,254,003	2,206.551	974.62
	JP1	Spot	128,919	129.365	1005.01

Import of Crude Oil Since 2011-12

Year	Nature of contract	Source	Quantity (Barrels)	Value (\$US Million)	Rate (US\$/Barrel)
2011-12	Long Term Contract	Saudi Arabia	24,812,983	2,769,858	111.63
	Long Term Contract	UAE	19,403,552	2,183,058	112.51
	Spot	UAE	905,460	109.02	120.40
2012-13	Long Term Contract	Saudi Arabia	24,844,357	2,683,335	108.01
	Long Term Contract	UAE	24,153,259	2,606,609	107.92
	Spot	UAE/Qatar	5,937,262	650.877	109.26
2013-14	Long Term Contract	Saudi Arabia	28,992,538	3,146,772	108.54
	Long Term Contract	UAE	24,577,244	2,684,442	109.22
	Spot	UAE/Qatar	5,389,502	591.428	109.74

Mr. Chairman: Any supplementary? Mrs. Sehar Kamran on a supplementary.

سینیٹر سحر کامران: جناب چیئر مین! I wanted to ask کہ انہوں نے import of petroleum products پر ممالک کے نام نہیں دیے ہوئے کہ کن ممالک سے import کر رہے ہیں and I just wanted to know کہ جو other countries in gulf region ہیں وہ کون سے ہیں اور کیا ہم ایران سے کوئی petroleum products import کر رہے ہیں یا نہیں؟

Mr. Chairman: Minister for Petroleum and Natural Resources.

Jam Kamal Khan (Minister of State for Petroleum and Natural Resources): Sir, in the annexure which is attached if you see import of crude oil since 2011 and 2012

اس میں کچھ تفصیلات دی گئی ہیں جن میں long term contract ہے، spot buying ہے۔ کچھ ممالک کا ذکر بھی ہے جس طرح سعودی عرب، UAE ہے اور اس میں قطر کا بھی ذکر ہے and at the same time when we go on spot buying basically the spot buying is not from a country whether it's from different venders different areas سے آتا ہے۔

As far as Iran is concerned, in this list no mention of that. Nothing has been imported so far from that side and the rest answer in the annexure is quite in detail which definitely mention the companies also with whom we have long term commitments of supplies and the spot buying which we do on regular basis.

Mr. Chairman: Saeed Ghani *sahib* on a supplementary.

سینیٹر سعید غنی: جناب میں وزیر صاحب سے یہ پتا کرنا چاہوں گا کہ اس میں جو دونوں کالم ہیں اس میں انہوں نے بتایا ہے کہ 2011-12 پھر 2012-13 اور 2013-14 میں جو سعودی عرب، UAE یا قطر سے لی ہے اس میں long term contract ایک لفظ لکھا ہوا ہے تو let's long term contract کیا ایسا ہوتا ہے کہ آپ نے ایک rate پر ان سے معاہدہ کر لیا ہے تو say سال یا چھ مہینے کے لیے اور پھر اسی قیمت پر آپ کو پٹرول ملے گا اگر قیمت اوپر نیچے ہوتی بھی ہے تو وہ اس کو affect نہیں کرے گی، کیا یہ اس حوالے سے ہے؟

Mr. Chairman: Minister for Petroleum and Natural Resources.

Jam Kamal Khan: Long term commitments that we have definitely, are based on a year-wise contract that we have done in the past keeping how we pay back, what benefits the suppliers can give us in terms of these fuels. How can we accommodate those things for keeping our need in Pakistan.

تو ان basis پر go، we cannot definitely there is a formulation, and that formulation is still out of that formulation and that formulation is still there. how you benchmark بنایا جاتا ہے لیکن depend کرتا ہے کہ long term commitment is go on to a G to G basis کیونکہ ہماری basically with KPC which is basically a diesel. If you see ہم بھی ان کے ساتھ ہیں، ڈیزل میں بھی ان کے ساتھ ہیں باقی جتنے بھی ہیں وہ ہماری F.O.

buying ہے۔ in a tender form in a spot buying form. اس کے ساتھ ہمارا high sulphur contract basically ہے، جس سے ہم ڈیزل بناتے ہیں اس کے ساتھ ہماری commitment for the long time چل رہی ہے اس کی base یہی بنی ہے کہ the volume which we are taking from that is a very good credit line that they have given which is basically two months or three month and one and a half and if something like that. اس basis پر ہم نے اس کو schedule کیا ہوا ہے۔ totally it you see the volumes in that also دیکھیں گے کہ varies also a little bit from spot to long term. price commitments spot سے پوری ہوتی ہیں جہاں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیں price long mechanism تھوڑا بہتر ملتا ہے تو وہاں جاتے ہیں otherwise ہماری ایک commitment ہے جو کہ ہوئی ہے اور وہ carry on ہے۔

Mr. Chairman: We move on to the next question,
Mrs. Sehar Kamran.

2. *Senator Sehar Kamran: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the quantity of gas being produced in the country at present;
- (b) the percentage of the said gas being provided to the domestic, commercial, industrial and other sectors separately; and
- (c) the formula laid down for fixing the share of gas for the said consumers / sectors?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) At present 4092 MMCFD raw gas is being produced in the country.

(b) Approximate percentage of gas consumed by different sectors during the year 2013-14 is as under:

Domestic	22%
----------	-----

Commercial	3%
Industrial	12%
Power	27%
CNG	7%
Fertilizer	18%
Captive power	10%

(c) Gas is supplied to different categories of consumers in line with the priority order mentioned in “Natural Gas Allocation and Management Policy 2005” and its subsequent amendments. The priority order is as under:-

Domestic and Commercial sectors	First
Power Sector	Second
General Ind., Fertilizer & Captive Power	Third
Cement sector incl. its captive power	Fourth
CNG sector	Fifth

Mr. Chairman: Mrs. Sehar Kamran on a supplementary.

Senator Sehar Kamran: Sir, I wanted to know that how much domestic needs are met from the production in the country?

Mr. Chairman: Minister for Petroleum and Natural Resources.

Jam Kamal Khan: The Part (b) says like 22% is basically allocated, the overall production that we have is for the domestic consumption in the country.

Mr. Chairman: Saeed Ghani on a supplementary.

سینیٹر سعید غنی: شکریہ جناب۔ میرا معزز وزیر صاحب سے سوال یہ ہے کہ پارٹ (سی) میں

لکھا ہے کہ 2005 natural gas allocation and management policy کی ہے پھر اس میں انہوں نے نیچے لکھا ہے کہ اس میں subsequent amendments

بھی ہوئی ہیں تو ابھی انہوں نے جو ترتیب بتائی first, second, third, fourth and fifth priorities change کی گئی ہیں اور کب کب کی گئی ہیں؟

Mr. Chairman: Minister for Petroleum and Natural Resources.

Jam Kamal Khan: The exact numbers for how many times it has been changed can be communicated later on but at the moment I cannot be specifically right that how many times the priorities have been put up and down. But if the honourable member wants to know he can put up a fresh question and that can be answered how many times it has been changed.

جناب چیئر مین: جی سعید غنی صاحب۔

سینیٹر سعید غنی: انہوں نے اس کے اندر خود لکھا ہوا ہے۔ جناب جواب میں یہ لکھا ہوا ہے کہ اس میں amendments ہوئی ہیں تو کیا اس کے لیے بھی fresh question چاہیے۔ میرا تو بڑا ہی relevant سا سوال ہے۔ انہوں نے خود priorities دی ہیں اور لکھا ہے کہ amendments ہوئی ہیں۔

جناب چیئر مین: آپ تشریف رکھیں۔ جی جام کمال صاحب۔

the time period is basically 10 years Jam Kamal Khan: جی بالکل even within one year it priorities اوپر، نیچے of time آپ کو پتا ہے کہ یہ priorities اوپر، نیچے even within one year it priorities اوپر، نیچے of time آپ کو پتا ہے کہ یہ priorities اوپر، نیچے I cannot اس میں Definitely period ہے۔ quote a number here which might be wrong later on so that's why I ask for a time. if a fresh question comes up then I can exactly pin point how many times it has been done.

جناب چیئر مین: جی سحر کامران صاحبہ۔

Senator Sehar Kamran: Sir, I ask what is the percentage of the domestic production we are meeting from the production in the country.

جو ہماری domestic requirement ہے۔ جناب! وہ mention نہیں کی کہ production کتنی ہے اور requirement کتنی ہے، کتنا percent ہم meet کر رہے ہیں؟

جناب چیئر مین: جی جام کمال صاحب۔

جام کمال خان: میں اس کو clear کر دوں۔

Total production that we have in Pakistan that's basically 4092 MMCFD and 22% of that 4092 MMCFD is allocated for the domestic consumption. In exact numbers if she goes on a calculation that would most probably be in some MMCFD like 800 to 850 MMCFD for the domestic consumer basically.

جناب چیئر مین: جی شاہی سید صاحب۔ on a supplementary.

سینیٹر شاہی سید: میں معزز منسٹر صاحب سے یہ پوچھوں گا کہ پیداوار جس صوبے کی ہے، سندھ کی میری معلومات کے مطابق 69% یا 70% ہے وہاں پر shortage کیوں ہوتی ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Petroleum and Natural Resources.

جام کمال خان: جی in our two Provinces بنیادی طور پر shortage نہ

سندھ میں ہے اور نہ ہی خیبر پختونخوا میں ہے and not even in Balochistan but

in terms of consumption of gas in a particular area کہیں بھی اگر

as shortage آتی ہے because of the supply that not basically

but there can be many cut down کی گئی ہے

as other reasons in that specific area otherwise

such کیونکہ ہم نے کوئی cut down نہیں کیا ہے کہ یہاں پر گیس سپلائی نہیں دی جائے گی

بلکہ

in fact the ratio they have, it has been supplied and fulfilled.

Mr. Chairman: Next question Mrs. Sehar Kamran.

3. *Senator Sehar Kamran: Will the Minister for Water and Power be pleased to state the names and locations of ongoing power projects for which loans or financial assistance is being provided by the foreign countries or foreign / international financial institutions indicating also the names of those countries or institutions and the amount provided by each so far?

Khawaja Muhammad Asif: Company wise detail regarding loans or Financial Assistance being provided by Foreign Countries/International Financial institutions indicating their names amount provided alongwith location/name of projects dealt by different companies working under PEPCO are attached as Annexure.

PESCO	Annex-A
QESCO	Annex-B
HESCO	Annex-C
SEPCO	Annex-D
IESCO	Annex-E
MEPCO	Annex-F
FESCO	Annex-G
GEPCO	Annex-H
LESCO	Annex-I
GENCO-I,II,III,IV	Annex-J
NTDCL	Annex-K

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library)

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر سحر کامران: جناب! I wanted to know کہ ہم نے different projects کے لیے جو loans لیے ہیں، وہ کس mark up پر لیے ہیں اور اگر یہ projects timely complete نہیں ہوتے تو کیا mark up same رہتا ہے یا بڑھتا ہے؟

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئر مین! بہت شکریہ۔ آپ کو پتا ہے کہ جب loan لیا جاتا ہے تو وہ dollar rate پر depend کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب کوئی چیز وقت پر نہیں بنے گی جس طرح Neelum Jhelum Hydel Power Project اگر timely بن جاتا تو اس وقت اس کی cost 80 billion rupees تھی جو اب بڑھ کر 280 billion rupees تک پہنچ گئی ہے اور اس کی financial closing ہونی ہے تو یہ may be 300 billion کو بھی cross کر جائے۔ جناب چیئر مین! جب on going projects delay ہوں گے تو ظاہر ہے اس پر interest بڑھے گا لیکن ہماری حکومت کی ترجیحات ہیں کہ ماضی میں بھی جو projects delay ہوئے ہیں، ان کو timely complete کیا جائے۔

جناب چیئر مین: Minister sahib آپ نے escalation کی بات تو کی لیکن ان کا سوال تھا کہ اگر وہ project timely complete نہیں ہوتا تو in the agreement جو agreed markup ہے، اس میں کوئی ایسی provision ہے کہ وہ markup enhance ہو جائے گا؟ Question was this. اگلیا different thing. obviously prices تو اوپر چلی جائیں گی۔ That was the question۔

چوہدری عابد شیر علی: جناب! ڈالر جب۔۔۔

جناب چیئر مین: Minister sahib ڈالر کی بات نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ if markup is 5% اور اگر وہ timely complete نہیں ہوتا تو would it remain 5% or it would increase to 6% or 7%? That is the question.

چوہدری عابد شیر علی: جناب! markup تو same ہی رہتا ہے markup تو different نہیں ہوتا۔

جناب چیئر مین: شکریہ۔ الیاس بلور صاحب۔

سینیٹر الیاس احمد بلور: جناب! آپ نے کیا فرمایا ہے کہ markup same ہی رہتا ہے؟ یہ if further گے بھی ہوتا، penal interest بھی لگتا یا کچھ ہوتا ہے؟

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب! markup same رہتا ہے لیکن کچھ clauses ایسی ہوتی ہیں کہ penalty بڑھ جاتی ہے لیکن markup same رہتا ہے۔

سینیٹر الیاس احمد بلور: جناب! اس کا مطلب یہ ہے کہ markup زیادہ ہو جاتا ہے۔

Mr. Chairman: He says that is a penalty.

سینیٹر الیاس احمد بلور: میں نے یہی کہا کہ penal interest مل سکتا ہے۔

جناب چیئر مین: Obviously جب penalty ہوگی تو financial impact تو

ہوگا۔

We move on to next question. Syeda Sughra Imam *sahiba*.

4. *Senator Syeda Sughra Imam: Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to the Senate starred question No. 84 replied on 27th August, 2013 and state:

- (a) the date on which Ex. Indus Water Commissioner, Syed Jamait Ali Shah was exonerated from the charges in the inquiry conducted against him;
- (b) the allegations / grounds on which inquiry was conducted against the said officer and the reasons for his exoneration in the same;
- (c) whether it is a fact that the said officer had been held guilty in an earlier inquiry or at an

- earlier stage of the inquiry conducted against him, if so, the details thereof;
- (d) the name(s) of inquiry officer(s) who exonerated the said officer from the charges; and
 - (e) the name of the Minister Incharge of the Ministry of Water and Power during the period when the said inquiry was conducted?

Khawaja Muhammad Asif: (a) 19-12-2012

(b) It was brought to the notice of MOWP in December 2010 that Syed Jamait Ali Shah, Ex-Pakistan Commissioner for Indus Waters (PCIW) allegedly committed some acts of omission and commission amounting to gross negligence, inefficiency and malafide on his part in connection with Nimoo Bazgo Hydro-Power Plant (NBHP) by India on the upper reaches of the Indus River.

However, Inquiry Committee could not establish any criminal liability against Syed Jamait Ali Shah, Ex-PCIW and advice of Law Division on his pension case that “if an officer has been suspended pending inquiry into his conduct attains the age of superannuation before the completion of the Inquiry, the disciplinary proceedings against shall abate and such officer shall retire with full pension benefits and the period of suspension shall be treated as period spent on duty”.

(c) MOWP appointed Mr Imtiaz Tajwar, the then Secretary WAPDA as Inquiry Officer in April, 2011 to probe into the matter by conducting a Fact Finding Inquiry. He submitted his report on 23-9- 2011. In some

findings, he established that gross negligence/ unnecessary delays took place.

Based on his findings and in light of opinion of Establishment Division a three member Inquiry Committee was constituted in 31-1-2012. The Committee submitted its report on 10-10-2012. Inquiry Committee found that Syed Jamait Ali Shah Ex-PCIW performed his duties in an appropriate manner and as such no loss to national interest was attributed to him,

(d) (a) Syed Raghieb Abbas Chairman/
Convener

The then Member (Water) WAPDA

(b) Mr Asjad Imtiaz Ali Chairman Member
Federal Flood Commission

(c) Mr Asad I.A Khan Member
The the M.D Nespak

(e) Syed Naveed Qamar
Ch Ahmed Mukhtar

Mr. Chairman: Any supplementary?

Senator Syeda Sughra Imam: Sir, this question pertains to the enquires that were held against the former Indus Waters Commissioner, Syed Jammat Ali Shah. My question was that was he found guilty of negligence in promoting Pakistan's national interest on the issue of India building dams on the upper reaches of Indus River? In the reply the honourable Minister has been pleased to inform the House that there were two enquiries conducted. One enquiry found Syed Jammat Ali Shah guilty of gross negligence and unnecessary delays which allowed the Indians to go ahead with the construction of those dams. The 2nd enquiry

subsequently exonerated him or found him innocent. My question to the honourable Minister is that what were the findings in which it was established that gross negligence and unnecessary delays took place and on what grounds then was he exonerated?

Secondly, is it correct that the former Indus Water Commissioner was a Canadian national and he acquired that nationality during the course of service?

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئر مین! مجھے نہیں پتا کہ وہ Canadian national ہے یا نہیں۔ یہ issue کچھلی حکومت میں take up ہوا تھا، اس وقت محترم جناب نوید قمر صاحب اور جناب احمد مختار صاحب اس کے وزیر تھے۔ جناب چیئر مین! انہوں نے اس کمیٹی میں Syed Raghbir Abbas, Chairman WAPDA, Mr. Asjad Imtiaz Ali, Chairman Federal Flood Commission and Mr. Asad I. A Khan, MD, Nespak کو مقرر کیا تھا۔ انہوں نے ان کو exonerate کیا ہے اور یہ ہماری حکومت کا نہیں ہے، یہ فیصلے ماضی میں ہوئے ہیں۔ اس کو ماضی میں exonerate کیا گیا تھا۔ اس پر omission and commissions کے charges تھے، اس کی negligence تھی جو انڈیا نے Hydel Power کا نمبو ڈیم بنایا۔ جناب چیئر مین! یہ issue previous government میں settle ہو گیا تھا۔ اس کی enquiry close ہو گئی ہے اور بندہ بھی retire ہو چکا ہے۔ جو fact finding report ہے، اس نے اس کو exonerate کیا ہے۔

Mr. Chairman: Please order in the House. Sughra Imam *sahiba*.

Senator Syeda Sughra Imam: Sir, I had read the written reply.

میرا سوال یہ تھا کہ on what grounds, how was he found guilty of gross negligence and unnecessary delays? کی detail پوچھنا

چاہ رہی تھی کہ کس بنیاد پر۔۔۔

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئرمین! اس کی ایک report ہے۔ میں
honourable Member کو پھر عرض کرتا ہوں کہ یہ فیصلے ماضی میں ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین: بات یہ ہے کہ record is with the Ministry.

The question Minister sahib, it is not the matter is what were the allegations against him and whether they were proved in that one inquiry and subsequently یہ he was exonerated. Record is with the Ministry.

governments کی بات نہیں ہے Ministry کا record تو ہے، وہ چیز آپ لائیں۔

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئرمین! 2010 میں Ministry for Water

and Power نے سید جماعت علی شاہ جو Ex. Indus Waters Commissioner تھے، ان پر charges frame کیے تھے۔ ان کی negligence تھی جس وجہ سے پاکستان کو نقصان ہوا۔ انہوں نے اس پر in writing لکھا لیکن جب دوسری enquiry کی گئی تو اس میں ان کو exonerate کر دیا گیا۔ جناب چیئرمین! یہ معاملہ settle ہو چکا ہے۔

Mr. Chairman: Minister sahib, it is not an issue

کہ settle ہوا یا نہیں ہوا، issue یہ ہے کہ on what grounds exonerate کیا گیا ہے؟

That is the question of the Senator, try to understand the question.

چوہدری عابد شیر علی: جناب! میں یہ پڑھ دیتا ہوں۔ انہوں نے لکھا ہے؛

The Law and Justice Division invited attention of CSR 417(a) which is respondent as below;

“If an officer has been suspended in pending enquiry into his conduct, attain the age of superannuation before the completion of the enquiry, the disciplinary proceeding against shall abate and such officer shall retire with full pension benefits and the

period of suspension shall be treated as period spent on duty.”

Thank you.

جناب چیئر مین: صغریٰ امام صاحبہ۔

Senator Syeda Sughra Imam: Sir, I understood the decision and that is not my supplementary. My supplementary is that it is part of the historical record of the Indus Water Commission that when an Indus Water Commissioner who was handling Pakistan’s water issues for more than 17 years in total, it was under his watch that India built dams. My question simply is that what is the reason that he was found guilty, what was the controversy that arose?

The honourable Minister also refused to reply which I had asked that is it correct that he had acquired a foreign nationality during the time of service? Honourable Minister has claimed that he does not know. What are the grounds on which he was found guilty? That is the simple question.

جناب چیئر مین: وہ تو Minister sahib نے جواب دے دیا ہے۔

سینیٹر سیدہ صغریٰ امام: جناب! انہوں نے یہ جواب دیا ہے کہ

he was found guilty but the grounds for gross negligence and unnecessary delays....

Mr. Chairman: What do you want?

Senator Syeda Sughra Imam: Sir, I think that the Minister does not or he has not read the file. It is quite clear.

آپ جیسے مناسب سمجھیں، اگر defer کر دیں تو آپ کی مہربانی ہوگی۔ I think other

Members also want to ask

supplementary questions. As you deem appropriate.

جناب چیئرمین: عابد شیر علی صاحب۔
چوہدری عابد شیر علی: جناب! میں یہ line پڑھ دیتا ہوں جس پر وہ دوسری کمیٹی بنائی گئی
تھی۔ جناب! انہوں نے findings دیں؛

“The Committee submitted its report on 10-10-2012 and found that Syed Jammal Ali Shah, Ex. PCIW performed his duty in an appropriate manner and as such no loss to national interest was attributed to him.”

جناب! پرانی حکومت میں یہ Committee نے کہا ہے۔ اگر detail چاہیے تو میں ان کو provide کر دوں گا۔

Mr. Chairman: This is the finding and you are asking for the reasons. They are two different things. You are asking for the reasons and the reply is in the findings.

Senator Syeda Sughra Imam: When you ask the question on the floor of the Senate, a supplementary....

Mr. Chairman: Please resume your seat. Let us see Col. Mashhadi sahib

کیا کہتے ہیں۔ کرنل طاہر حسین مشہدی صاحب۔

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Thank you Mr. Chairman. Sir, I would like to ask the honourable Minister that this gentleman, there is not a shadow of doubt that he caused gross loss to the state of Pakistan. We are going to face a water drought.

اس شخص کی وجہ سے ہمارے پاس پانی ختم ہو جائے گا and now the Government of Pakistan in its reply, tells me that he was found guilty of omission and commission. آپ اس کی omission کیوں صاف نہیں بتاتے؟ اس کی omission کیا تھی کہ اس نے پاکستان کو destruction کی طرف کیا اور

commission کتنا کھایا؟ صاف صاف بات کریں یا omission یہ تھی کہ اس نے اپنے high ups کو نہیں کھلایا؟ یہ بھی omission ہو سکتی ہے۔

Mr. Chairman: Col. *sahib* come to the question.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Sir, the question is that when the individual has caused so much loss to the state of Pakistan, why the government has not taken appropriate action against him and only gone by the service rules that he be suspended and his pension be withheld?

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

چوہدری عابد شیر علی: میں محترم سینیٹر صاحب سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بھی اس وقت اس حکومت کا حصہ تھے اور دو حکومتی وزراء جن میں احمد مختار صاحب اور سید نوید قمر صاحب تھے ان کی کمیٹی تھی اور آپ کے دور حکومت میں ہوا تھا۔ اگر Rules اس کی اجازت دیتے ہیں تو ہم اس کو re-investigate کروا دیتے ہیں۔

جناب چیئر مین: بات دوبارہ کی نہیں ہے یہ تو اس کی وجوہات پوچھ رہے ہیں۔

This is being referred to the Standing Committee, let it be examined by the Committee itself.

چوہدری عابد شیر علی: جی ٹھیک ہے۔

جناب چیئر مین: وہ دیکھ لیں کہ پہلی انکوائری رپورٹس کیا تھیں اور دوسری کیا تھیں

let it be examined by the Committee. This is referred to the concerned Committee. Next question Syeda Sughra Imam *Sahiba*.

5. *Senator Syeda Sughra Imam: Will the Minister for Parliamentary Affairs be pleased to state:

- (a) the number of ballot papers printed / got printed for the general elections in the country in 2013;
- (b) the number of the said ballot papers which were got printed from / through the Printing

Corporation of Pakistan / Printing Press of Pakistan and of those from private printing presses / firms;

- (c) the details of private printing presses / firms which were awarded contracts for printing of the said ballot papers indicating also the number of ballot papers printed by each press / firm; and
- (d) the cost differential in the printing of the said ballot papers which were got printed from the Printing Corporation of Pakistan / Printing Press of Pakistan and of those which were got printed from private printing presses / firms?

Sheikh Aftab Ahmed: (a) 181,743,000 ballot papers were got printed for use in the conduct of General Elections, 2013 both for National/Provincial Assemblies.

(b) 109,158,600 ballot papers were printed only from M/s Printing Corporation of Pakistan (Private) Limited (Islamabad, Lahore & Karachi Presses) & 72,584,400 from Pakistan Security Printing Corporation (Pvt) Ltd., Karachi.

(c) No contract for printing of ballot papers was awarded to any Private Printing Press.

(d) An amount of Rs.632,148,263/- was paid to M/s PCP (Pvt.) Ltd., Islamabad on account of printing of 109,158,600 ballot paper (@Rs.2.90 per single ballot)

whereas

An amount of Rs.577,341,370/- was paid to M/s Pakistan Security Printing Corporation (Pvt) Ltd., Karachi on account of printing of 72,584,400 ballot paper(@ Rs.3.00 per single ballot)

Mr. Chairman: Any supplementary please?

Senator Syeda Sughra Imam: Sir, the question was regarding the numbers of ballot papers that were printed for the General Elections in 2013. Sir, the basic question was, I wanted to ascertain the number of ballot papers printed by private Printing Presses if any. In the reply the Honourable Minister has been pleased to inform the House that two companies which are Government Presses namely the Printing Corporation of Pakistan Islamabad and the Pakistan Security Printing Corporation based in Karachi. Printing Presses are used for the Printing of ballot papers. I believe that the Printing Press of Pakistan has 66 years old Printing machines. In the Election Reforms Committee, as reported by the press, the Committee Members were informed that both these Presses have 66 years old Printing machines and perhaps they are not able to keep up with the speed of printing required. Did these two presses sub-contract the printing of ballot papers to private presses as has been alleged by several political parties. I will name one private printing press that has been repeatedly reported namely one in Urdu Bazar in Lahore. Were these ballot papers sub-contracted? That is the question.

Mr. Chairman: Minister for Parliamentary Affairs.

شیخ آفتاب احمد: جناب چیئر مین! اس میں گزارش یہ ہے کہ basic question یہی ہے کہ کیا کسی پرائیویٹ پریس سے بیلٹ پیپر چھپوائے گئے ہیں، اس پر تو ہم نے categorically کہا کہ یہ بات نہیں ہے۔ حکومت پاکستان کے پاس اپنی printing presses ہیں ان سے یہ بیلٹ پیپر چھپوائے ہیں۔ اس کی تعداد بھی ہم نے دے دی ہے۔ جناب چیئر مین! یہ کہنا کہ وہ 66 years old تھیں وہ تواتر سے کام نہیں کر سکتیں تو this is not correct مشینری ہے اس کو جب

ساتھ ساتھ overhaul کیا جاتا ہے تو بہت سی پرانی مشینیں اسی طریقے سے کام کرتی چلی جاتی ہیں simply اس میں spare parts کی تبدیلی کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب ضرورت پڑتی ہے تو اس کے spare parts تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔ میں گزارش کروں گا کہ یہ بات درست نہیں ہے کہ کسی پرائیویٹ پریس جو اردو بازار لاہور میں ہے اس سے بیلٹ پیپر چھپوائے گئے ہیں۔ یہ حکومت کے اپنے پرنٹنگ پریسوں سے چھپوائے گئے ہیں۔
جناب چیئر مین: جی صغریٰ امام صاحبہ۔

Senator Syeda Sughra Imam: I would like to read to the Honourable Minister the statement that was made in front of the Electoral Reforms Committee which is a Parliamentary Committee and he said the Committee was shocked to learn that the Printing Corporation of Pakistan used 66 years old machines to print the ballot papers for the 2013 General Elections.

وہاں پر بحث ہوئی اور یہی چیز بار بار highlight کی گئی

that these printing presses were perhaps not able to do the printing itself, thereby sub-contracting the printing to private companies. Can the Honourable Minister state categorically that this is not the case and was in-charge at the time and can he therefore verify and legitimize the process which is not done in the Parliamentary Committee?

جناب چیئر مین: جی منسٹر صاحب۔

شیخ آفتاب احمد: جناب چیئر مین! کمیٹی میں چیزیں discuss کی جاتی ہیں یقیناً ہر ایک معزز رکن کی اپنی observation ہوتی ہے۔ جس وقت یہ الیکشن ہوئے تو اس وقت میں خود and I was not the in-charge of the candidate caretaker Parliamentary Affairs یہ تو اس وقت ہوا جب ایک Government بنی تھی ان کی supervision میں یہ سارا الیکشن ہوا اور اس کے جو انچارج

تھے وہ بھی ایک ریٹائرڈ چیف جسٹس تھے لیکن جب بھی بار بار یہ سوال اٹھایا جاتا ہے، قومی اسمبلی میں بھی آیا ہے اور سینیٹ میں بھی آتا ہے تو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے اس کو categorically deny کیا اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے کسی پرائیویٹ پرنٹنگ پریس کو اس کے لیے استعمال نہیں کیا۔ ہم نے حکومت کی دو پرنٹنگ پریس جو ہیں ان کو استعمال کیا ہے۔ یہ کہنا کہ 66 سال پرانی مشینیں تھیں تو جناب والا، مشینری کو اگر آپ overhaul کرتے رہیں گے، اس کے spare parts تبدیل کرتے جائیں گے وہ دو سو سال تک چل سکتی ہیں وہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے۔

جناب چیئر مین: شکریہ۔ جی سعید غنی صاحب۔ صغریٰ امام صاحبہ یا تو آپ motion to have a discussion on this, I can't allow this move کریں۔ question to be stuck up for such a long time. جی سعید غنی صاحب۔ سینیٹر سعید غنی: میری گزارش یہ ہے کہ وزیر صاحب فرما رہے ہیں کہ Government تھی وہ تو الیکشن کمیشن نے الیکشن کرائے تھے اور یہ پیپر ز انہوں نے چھپوائے تھے۔ میرا سیدھا سوال ہے اور وزیر صاحب کی بات مان لیتا ہوں کہ سارے بیلٹ پیپر ز انہوں نے ہی چھاپے ہوں گے۔ کیا وہ بتائیں گے کہ ان کی production capacity کتنی ہے۔

جناب چیئر مین: کیا Printing Corporation Parliamentary Affairs سے relate کرتا ہے۔ Do you think he is answerable. Printing Corporation is not under his domain. جی الیاس بلور صاحب، اچھا جی بابر اعوان صاحب۔

سینیٹر ظہیر الدین بابر اعوان: جناب چیئر مین! جن سوالوں کے جواب دے رہے ہیں He is speaking on behalf of the Prime Minister Secretariat اور پرنٹنگ پریس اس کے نیچے آتا ہے اور یہ جواب اسی وجہ سے دے رہے ہیں ورنہ کسی وزیر کے پاس ہوتے۔ دوسرا یہ کہ الیکشن کمیشن سے بھی یہ بات منوائی گئی تھی کہ out source printing کی گئی اس لیے ہم نہیں چاہتے اور محترمہ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں کہ وزیر صاحب کی position compromise ہو، کوئی غلط معلومات دیں یا incorrect معلومات ان تک پہنچائی جائیں اس لیے اپنی معلومات درست کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

جناب چیئر مین: جی الیاس بلور صاحب۔

سینیٹر الیاس احمد بلور: میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ مشین overhaul کرنے سے ٹھیک ہو جاتی ہے لیکن 66 سال کی بوڑھی مشین اتنے کاغذ پرنٹ نہیں کر سکتی۔ چاہے جتنا مرضی ہے اس کو overhaul کریں۔ انہوں نے definitely sublet کیا ہے اور وہ کمیٹی میں بھی یہ بات مان گئے ہیں۔ آپ مہربانی کر کے مشین تبدیل کریں۔

جناب چیئر مین: جی۔

شیخ آفتاب احمد: یہ بالکل اچھی تجویز ہے اور میں ان کو یہ کہوں گا کہ اگر مشینری واقعی اتنی پرانی ہے اور کام نہیں کر سکتی تو اس کو تبدیل کر دیں 66 سال کی مشینری کوئی اتنی پرانی نہیں ہے۔ آپ دیکھیں کہ انگریز کے زمانے سے سو، دو سو سال پرانے bridges بنے ہوئے ہیں وہ آج بھی چل رہے ہیں یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے۔

Mr. Chairman: Thank you. Next question Begum Najma Hameed. Not present.

6. *Senator Najma Hameed: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that the project for construction of road from village Nika Pani to village Kajla in Tehsil Oghi, District Mansehra, is under the administrative control of NESPAK;
- (b) whether it is also a fact that no proper survey has been carried out for the said project, if so, the reason thereof;
- (c) whether it is further a fact that substandard material is being used in the construction of the said road, if so, the reasons thereof; and
- (d) the time by which the said road will be completed?

Khawaja Muhammad Asif: (a) As per Contract the Client (Communication & Works Department, Khyber

Pakhtunkhwa) is “the Employer” and NESPAK (Consultants) is “the Engineer” so Administrative Control is with the Client.

(b) Proper topographic survey has been conducted by experienced and qualified surveyors of Highway Division Lahore and on the basis of the survey, Geometric Design of the Road has been established which is being approved by the client before execution at site. The same was used in the PC-I.

(c) There are a number of materials used in road work e.g. cement, Coarse Aggregates, fine Aggregates, Sub-base, Water bound Macadam, Bitumen, Steel etc. The sources of these materials are specified here in below and these materials meet the requirements of the specifications as laid down for such construction. As such, substandard materials are not being used. The Project Manager and Resident staff ensure that no substandard materials are used in the projects:

Type of Material	Source
Bitumen	Attock Refinery at Attock.
Coarse Aggregates	Gumanwan Abbottabad.
Fine Aggregates	Locally available meets the specification requirements
Cement	Bestway Cement, Hattar
Steel	Frontier Foundry (FF) Industrial Estate Hayatabad Peshawar
Sub-base	Locally available meets the specification requirements.
Water Bound Macadam	Locally available meets the specification requirements.

(d) The road will be completed within scheduled time i.e. May 17, 2015.

Mr. Chairman: Next question Mr. Ahmad Hassan.

7. *Senator Ahmed Hassan: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) the names, designation and names of departments of the persons who have been allotted Government accommodations on change basis from lower to higher categories in Islamabad since July, 2013 indicating also the categories of their earlier and new accommodations and reasons for change in each case; and
- (b) the number of applications for change of Government accommodations from lower to higher categories pending at present with category wise break up and the time by which the same will be finalized?

Mr. Akram Khan Durrani: (a) 06 Federal Government Servants have been allotted government accommodations on change basis from lower to higher categories in Islamabad since July, 2013. A list showing their particulars is enclosed at Annex-A.

(b) No applications for change of Government accommodations from lower to higher category is pending at present.

Annexure-A

LIST OF ALLOTMENTS MADE ON CHANGE FROM LOWER TO HIGHER CATEGORIES SINCE JULY, 2013

Sr. No.	Name	Designation as per new Form	BPS	Ministry/ Division	House No. of earlier allotted accommodation	Flat/Q. No.	Cat/ Type	New/ Old	St. No.	Sector	Date of allotment	Remarks
1	Dr. Nasreen Kausar Rafiq	Associate Professor	20	IMCG F-7/2	6/6-F, St. 50, F-6/4	115	G			G-6/3	16/7/2013	Under Rule 12 of AAR-2002.
2	Fozia Begum	Deputy Chief	19	M/o Water and Power	16-F, St. 6, G-6/3.	14	G	(New 10-G)	48	F-6/4	4/9/2013	Under Rule 12 of AAR-2002.
3	Mansoor Ahmed	Deputy Secretary	19	Finance	65/4-E, St. 35, F-6/1	3	Cat-II			G-10/3	30/9/2013	Under Rule 12 of AAR-2002.
4	Mr. Gulfam Nasir Warraich	SSP	18	ICT Police	175-E, G-6/2	6-B	Cat-II		7	F-8/3	23/01/2014	Under Rule 12 of AAR-2002.
5	Dr. Javeid Ahmad	Surgeon	19	F.G. Hospital (Polyclinic)	7/4-E, F-6/1	40	F	(New 14-F)		G-6/3	6/8/2013	Under Rule 12 of AAR-2002.
6	Naeem Khan	Sr. Technician	14	F.G. Hospital (Polyclinic)	14/3-B, St. 110, G-7/4	430	D			G-6/1-4	3/12/2014	In pursuance of Waqai Mohtasib (Ombudsman)'s direction.

Mr. Chairman: Any supplementary please?

سینیٹر احمد حسن: میرے علم کے مطابق انہوں نے change کیے ہیں یہ same category Accommodation Rule 12 کے تحت کیے ہیں اور ان میں میں change آتا ہے۔ کیا یہ change قانون اور رول کے مطابق ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Housing and Works.
Yes Sheikh Aftab Sahib.

شیخ آفتاب احمد: جناب چیئر مین! ان کی طرف سے written request آئی ہے کہ ان کے سوالات کو defer کیا جائے کیونکہ وہ موجود نہیں ہیں۔

Mr. Chairman: Do you think sending a written request at the 11th Hour could be accepted?

شیخ آفتاب احمد: سچی بات تو یہ ہے کہ آج صبح جب وہ آئے تو میں نے کہا کہ اگر آپ کل بتا دیتے تو میں بندوبست کر لیتا۔

جناب چیئر مین: دیکھیں یہ collective responsibility ہے۔ آپ Parliamentary Affairs کے وزیر ہیں appropriate time پر آپ اگر intimate کرتے۔ لیکن which could have been examined. think that simply at the 11th Hour you wrote to the Secretariat کہ ان کو defer کر دیا جائے۔

شیخ آفتاب احمد: جناب چیئر مین! آپ کی observation بالکل درست ہیں۔ آج صبح جب وہ آئے تھے تو میں نے ان کو یہی کہا کہ کل اگر آپ بتا دیتے تو I could request anyone کہ اس کا جواب دے دیتے تو I am sorry for that sir.

Mr. Chairman: What do you suggest? The next rota day will be too far.

مطلب ہے کہ پھر بہت questions club ہو جائیں گے یا Ministry of Housing and Works کے سارے questions کو Wednesday کو لے لیں۔

شیخ آفتاب احمد: جناب! ٹھیک ہے، ان کو لے لیں گے۔

Mr. Chairman: The questions relating to Ministry of Housing and Works are deferred for Wednesday. Next question No.08, Mr. Heman Daas. He is not present.

8. *Senator Heman Dass: Will the Minister for Religious Affairs and Inter-Faith Harmony be pleased to state:

- (a) the names and addresses of the persons who were sent for Hajj 2014 under special Hajj quota;
- (b) the names and names of departments of the persons sent for seasonal staff duty for the said Hajj;
- (c) the names, place of domicile and names of departments of the persons sent as moawneen for that Hajj; and
- (d) the procedure adopted for selection of the said moawneen?

Sardar Muhammad Yousaf: (a) No such quota is being maintained in the Ministry.

(b) The list containing names of the persons and their departments is placed at Annexure-A

(c) The list containing names, place of domicile and names of the departments of the persons sent as moavineen during Hajj 2014 is placed at Annexure-B.

(d) The following criteria was adopted for selection of moavineen for Hajj 2014:-

- A. He should be an employee of BS-09 to BS-16.
- B. He should be mentally and physically fit to stand the rigors of duty for long duration of Hajj season in Saudi Arabia.

- C. Preference would be given to the Arabic speaking personnel as well as knowing regional languages and having religious bent of mind.
- D. Disabled/handicapped persons, who cannot perform proper duty or persons suffering from contagious disease i.e. Polio etc. may not be recommended in any case.
- E. He should not be less than 30 years and more than 50 years.
- F. Selection would be finalized by a Committee constituted by this Ministry.

(Annexure has been placed on the Table of the House as well as Library)

Mr. Chairman: Next question No.09, Mr. Osman Saifullah Khan. He is not present.

9. *Senator Osman Saifullah Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state the steps taken by the Government to permanently eliminate the circular debt of power sector?

Khawaja Muhammad Asif: Power Sector is playing a pivotal role in the development of national economy. Viability of the Sector mainly depends upon provision of electricity at affordable rates as well as recovery of cost of supply through tariff.

Unfortunately, due attention was not given in past to generate electricity through hydel sources which is the cheaper source of energy. Whereas demand is increasing day by day. Such increased demand was being met through costly furnace oil, causing increase in cost of supply tremendously.

Following steps are being taken by the Government to permanently eliminate the circular debt of Power Sector:

- Mega hydel Power projects are being constructed by Water and Power Development Authority (WAPDA).
- Conversion of existing furnace oil based Power plants to coal based Power plants.
- Construction of new coal based power plants in collaboration with China.
- Construction of wind and solar power plants through Alternate Energy Board.
- Rehabilitation of existing power plants for enhancing thermal efficiency.

Moreover, the present government has also taken the following steps to eliminate the circular debt:

- Initially an amount worth Rs. 480 billion was injected (Through Cash & Non-cash adjustments) to resolve the issue of circular debt.
- Discos have been bound to pay full amount to CPPA on account of Power Purchase.
- Tariff differential subsidies are being released on priority basis for payment to Power generators.
- DISCOs have been given the recovery targets of past as well as current due from consumers.

Mr. Chairman: Next question No.10, Mr. Ahmad Hassan.

10. *Senator Ahmed Hassan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether there is any proposal under consideration of the Government to upgrade

the grid station at Chakdara, District Dir, upto 220 KVA, if so, when; and

- (b) the amount provided / allocated for the said purpose during the current financial year?

Khawaja Muhammad Asif: (a) A new 220/132KV substation at Chakdara has been proposed. The PC-I for this substation has been approved by ECNEC on 2nd October, 2014. The expected commissioning of the said substation is during 2016-17.

(b) Rs. 300 has been allocated for the said project during 2014-15.

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر احمد حسن: جناب چیئرمین! میرے علم کے مطابق انہوں نے کل standing committee کی meeting میں release کے سلسلے میں کچھ اور بتایا ہے۔ مالاکنڈ ڈویژن پاکستان میں شاید بڑے ڈویژنوں میں سے ایک ڈویژن ہے۔ وہاں پر scheduled and unscheduled load shedding ہوتی ہے، کبھی چکدرہ کے گرڈ سٹیشن سے بجلی بند ہوتی ہے، کبھی اسلام آباد سے بند ہوتی ہے، کبھی پشاور سے بند ہوتی ہے۔ جناب چیئرمین! آپ یقین کریں کہ وہاں پر 20, 20 گھنٹوں تک load shedding ہوتی ہے تو مجھے بتایا جائے کہ اس سال میں اس کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور اس پر کام کا آغاز کب ہوگا؟

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئرمین! آپ کا بہت شکریہ۔ جناب! میں معزز رکن کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ lengthy lines ہیں اور حکومت نے اسی کے لیے چکدرہ میں گرڈ سٹیشن بنانے کا فیصلہ کیا تھا اور اس کے لیے ہم نے کوئی 54 کروڑ روپے کے قریب حکومت خیبر پختونخوا کو جمع کرا دیے ہیں جو 540 million بنتے ہیں۔ جناب چیئرمین! یہ جنوری 2014 سے ان کی treasury میں land acquire کرنے کے لیے پڑے ہیں۔ میں نے کل standing committee کو بھی request کی تھی کہ جو حکومت اپنے دعوے کرتی ہے کہ یہ حکومت بڑی transparent ہے، ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان آگے بڑھے۔ جناب چیئرمین! یہ کس قسم کا پاکستان ہے کہ 54 کروڑ روپے

ان کی treasury میں پڑا ہے، اس پر interest بھی لگا دیں تو کتنا بنے گا۔ انہوں نے ہمیں اب تک land acquire کر کے نہیں دی، اس کے rates نہیں دیے۔ معزز رکن جو بات کر رہے ہیں، جناب چیئر مین! اگر سال پہلے یہ کام شروع ہو جاتا، load bifurcate کرنا ہے جس کی وجہ سے یہ load shedding کے issues آ رہے ہیں۔ ہم نے کل standing committee کو بھی کہا تھا، اس کمیٹی کو زاہد خان صاحب Chair کر رہے تھے اور انہوں نے درخواست کی تھی کہ یہاں پر Chief Secretary کو بھی بلایا جائے، یہ serious issue ہے جس کی وجہ سے KPK کے، مالاکنڈ اور سوات کے لوگ suffer کر رہے ہیں۔ ہم نے تو پیسے جمع کروادیے ہیں زمین وہ acquire کروا کے دیں گے تو اسی وقت کام شروع ہو جائے گا۔

جناب چیئر مین: سعید غنی صاحب۔

سینیٹر سعید غنی: میری وزیر صاحب سے یہ گزارش ہوگی کہ انہوں نے (b) part میں لکھا ہے کہ Rupees 300 have been allocated for the said project during 2014-15 یہ تین سو روپے ہیں یا کیا ہیں؟

جناب چیئر مین: جی۔

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئر مین یہ ADB funded project ہے۔

جناب چیئر مین: نہیں، یہ نہیں ہے۔

چوہدری عابد شیر علی: جی میں نے وہ پڑھ لیا ہے جو یہ کہہ رہے ہیں یہ 300 million لکھا ہوا ہے۔

جناب چیئر مین: واقعی یہ printing کی غلطی ہے۔ جواب پارلیمنٹ میں ہے۔

چوہدری عابد شیر علی: میں اس کے لیے معذرت چاہتا ہوں کہ یہ misprinting ہے۔ یہ پیسے NTDC نے ان کے account میں جمع کروادیے ہیں، یہ خیبر پختونخوا کے پاس treasury میں پڑا ہوا ہے۔

جناب چیئر مین: جی زاہد خان صاحب۔

سینیٹر محمد زاہد خان: شکریہ، جناب چیئر مین! جس طرح احمد حسن خان صاحب نے کہا اور کل بھی ہم نے اس پر بحث کی تھی اور یہ پراجیکٹ 2009 سے میں نے take up کیا تھا کیونکہ مالاکنڈ

ڈویژن میں 9 اضلاع ہیں جس کی population 60,00,000 ہے اس میں کوئی 220 Grid Station کا نہیں ہے اور اس وقت پانا پاکستان میں ایسا ڈویژن ہے جس کی recovery 97% ہے اور اس recovery 97% والے کو آپ سال کے بارہ مہینے 18, 18 گھنٹے load shedding دیتے ہیں۔

جناب چیئر مین: زاہد خان صاحب! آپ سوال کریں۔

سینیٹر محمد زاہد خان: جناب! میں سوال پر آ رہا ہوں، میں آپ سے بھی یہ request کرتا ہوں۔ ان کو خیبر پختونخوا سے جو letter آیا ہے، اس میں لکھا ہے کہ یہ WAPDA Federal Government نہیں ہے، اس لیے ہم ان کو زمین نہیں دے سکتے، ہم پہلے صوبائی حکومت سے بات کریں گے۔ ہم نے ان کو بلایا ہے کہ آپ آئیں۔ سعید غنی صاحب نے سوال کیا ہے، انہوں نے صحیح کیا ہے۔ یہاں پر اردو میں 300 million ہے، آپ نے 300 million land acquisition کے لیے دیئے ہیں، یہ 55 تھے، اس میں سے 6 کروڑ روپے واپس ہو گئے کیونکہ ہم نے کہا تھا کہ اس کو دوبارہ دیکھیں تو حکومت کو 6 کروڑ روپے کی بچت ہو گئی ہے۔ آپ مجھے بتائیں کہ یہ 300 million construction کے لیے ہے کیونکہ آپ نے acquisition کے 54 کروڑ روپے دیئے ہیں، آپ یہ بتائیں؟ آپ سے request ہے کہ اس سال file آئے گی تو آپ ان کو بلا لیں، ہم نے ایک مرتبہ بلایا تھا، آپ نے مہربانی کی تھی، وہ آئے تھے اور decision ہو گیا تھا۔

جناب چیئر مین: وزیر صاحب کا جواب آنے دیں، جی وزیر برائے پانی و بجلی۔

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئر مین! اس کی estimated cost \$44 million کے قریب ہے، یہ ADB funded project ہے، اس کے لیے حکومت اپنے PSDP fund میں اس کی construction کے لیے رکھتی ہے کہ وہ پیسے میا کرے۔ میں آپ کو بتاتا چلوں کہ یہ 220 KV substation ہے جو چکدرہ میں ہو گا اور اس کے ساتھ جو area سوات، چکدرہ، دیر، چترال، تیمرگرہ، خوازہ خیلہ، مدین، شالنگہ اور بہت سے اس کے گرد و نواح کے علاقوں کو فائدہ ہو گا۔ جناب چیئر مین! بس land کا issue ہے، NTDC Ministry of Water and Power کا ذیلی ادارہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ حیلے بھانے ہیں، ان کے

account میں 54 کروڑ روپے ہیں، ہمیں land acquire کر کے دے دیں، اسی وقت کام شروع ہو جائے گا۔

جناب چیئر مین: جناب احمد حسن صاحب! آپ کا تو ضمنی سوال ہو گیا ہے۔
سینیٹر احمد حسن: جناب چیئر مین! ضمنی سوال ہو گیا ہے لیکن میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ ان کی خیبر پختونخوا کی طرف نظر جاتی نہیں ہے۔ Standing committee میں 54 کروڑ روپے بتائے جاتے ہیں لیکن سوال میں اس کے لیے 30 کروڑ روپے کی بات ہوئی ہے تو کیا آج تک ان Ministry والوں نے اس کو update نہیں کرنا تھا، اب صورت حال یہ ہے۔
جناب چیئر مین: جی وزیر برائے پانی و بجلی۔

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئر مین! میں نے ان کو figure بھی بتائی ہے کہ 540 million rupees ان کی treasury میں land acquisition کے لیے پڑے ہیں۔

Mr. Chairman: Thank you, no cross talk. Next Question No.11, Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi.

11. *Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:
Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the number of the officers of departments under the administrative control of the Ministry of Water and Power including WAPDA who are using official vehicles at present;
- (b) whether the expenditures on fuel and maintenance of the said vehicles are borne by the departments concerned; and
- (c) whether there is any proposal under consideration of the Government to curtail the said expenditures, if so, when?

Khawaja Muhammad Asif: (a) 2,930 officers of WAPDA, Distribution & Generation Companies and other departments under the administrative control of Ministry

of Water and Power are using official Vehicles at present. Department/Company-wise list is at Annex-I.

(b) The expenditure on fuel and maintenance of the said vehicles is being born by the Department/Company concerned as per limit according to approved Policy of the concerned Department/Company.

(c) The expenditure is curtailed as per Government orders issued from time to time under the austerity measures of the Government.

Annexure-I

**LIST OF THE OFFICERS OF DEPARTMENTS/COMPANIES UNDER THE
ADMINISTRATIVE CONTROL OF MINISTRY OF WATER & POWER
WHO ARE USING OFFICIAL VEHICLES.**

SR. #	NAME OF COMPANY / OFFICE	NO. OF OFFICERS
1.	WAPDA	96
2.	HESCO	44
3.	SEPCO	165
4.	QESCO	121
5.	PESCO	349
6.	TESCO	27
7.	IESCO	109
8.	MEPCO	463
9.	FESCO	325
10.	GEPCO	273
11.	LESCO	311
12.	GENCO-I	13
13.	GENCO-II	15

14.	GENCO-III	40
15.	GENCO-IV	03
16.	GM(TH) GHCL	19
17.	MD(NandiPur)GHCL	23
18.	NTDCL	465
19.	CE (ADMN)P,PEPCO	10
20.	CE (Rural Electrification)	03
21.	DG (CPCC) PEPCO	02
22.	C.E. (PMU) PEPCO	01
23.	GM (HR) PEPCO	25
24.	PCIW	1
25.	IRSA	6
26.	PPIB	7
27.	AEDB	11
28.	NPCC	3
Grand Total		2,930

Mr. Chairman: Any supplementary?

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Sir, I like to ask the honourable Minister that I had asked whether there is any proposal under consideration of the Government to curtail the said expenditure, if so when?

Now, the answer that has been given that the expenditure is curtailed as per Government orders issued from time to time under the austerity measures of the Government. Now, this is no answer, I want to know specific ways and means that the Government which has the authority, they must accept the responsibility what they are doing to curtail expenditure specifically?

Mr. Chairman: Yes, Minister for Water and Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئر مین! سینیٹر صاحب سے گزارش کرتا چلوں اور یہ وزیراعظم صاحب کی ہدایات بھی ہیں کہ تمام ministries اپنے اپنے expenditure curtail کریں اور اس کو اسی letter and spirit سے forward کیا ہے، ہم اس پر عملدرآمد کر رہے ہیں۔ میری محترم سینیٹر صاحب سے گزارش ہوگی کہ انہوں نے vehicles کا پوچھا ہے کہ جو officer

entitlement ہے، اس کے مطابق ہی ان کو fuel دیا جاتا ہے، اگر ان کے knowledge میں ہے کہ کہیں پر misuse of vehicles ہے یا کوئی اور معاملات ہیں۔ ان کو معزز ایوان کے سامنے لایا جائے تو اس پر بات ہوگی، آپ اپنے سوال کو بھی go through کر لیں کہ جو ان کی entitlement ہے، اس کے متعلق ہی چیزیں ہیں، اگر آپ refer کریں کہ کہیں پر یہ معاملات ہوئے ہیں، آپ ان کی نشاندہی کر دیں تو جناب چیئر مین! اس پر action لیا جائے گا۔ آپ کا شکریہ۔

Mr. Chairman: Thank you. We move on to next question No. 12. Col.(R) Syed Tahir Hussain Mashhadi.

12. *Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Will the Minister for Religious Affairs and Inter-Faith Harmony be pleased to state:

- (a) the names of the Muslims and Non-Muslims members of the Evacuee Trust Property Board at present; and
- (b) whether any Non-Muslims Pakistani can be appointed as Chairman of the said Board, if so, the procedure thereof?

Sardar Muhammad Yousaf: (a) Appointment of Board Members

As laid down in Section 3 (3) of the Act 1975, the Federal Government shall constitute a Board known as Evacuee Trust Property Board.

The Board shall consist of a Chairman and such members as the Federal Government may, by notification in the Official Gazette, appoint.

There are 7 Official Members and 16 Non-Official Members of ETP Board (total 23) as notified by the Federal Government vide Notification No.1 (17)790-P-I dated 28-03-2012 & 23-05-2012.

Chairman, ETPB Board is the Chairman of the Board

The names of the Muslims and Non-Muslims Members of Evacuee Trust Property Board are as under:-

OFFICIAL MEMBERS (7)

1. Senior Joint Secretary, Ministry of Religious Affairs & Interfaith Harmony.
2. Joint Secretary HA (Political), Ministry of Interior.
3. Financial Adviser, FBR (RA&IH), Finance Division.
4. Senior Member Board of Revenue Punjab, Lahore.
5. Senior Member Board of Revenue Sindh, Karachi.
6. Senior Member Board of Revenue, Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
7. Senior Member Board of Revenue, Balochistan, Quetta.

NON-OFFICIAL MEMBERS (16)

MUSLIMS MEMBERS (12)

1. Mr. Muhammad Nawaz Tishna, : (Muslim) K-Pakhtunkhwa
2. Mian Imran Masood, : Punjab (Muslim)
3. Mr. Shahid Sheikh, Punjab : (Muslim)
4. Mian Muneer Ahmed, Punjab : (Muslim)
5. Sh. Azhar Ehsan, Advocate, Punjab : (Muslim)
6. Capt. ® Muhammad Younas Durrani, : (Muslim)
Balochistan.
7. Ms. Zarqa Butt, Punjab : (Muslim)
8. Mr. Muhammad Ramzan Sadaqat Ali, : (Muslim) Punjab.
9. Malik Muhammad Abbas, Punjab. : (Muslim)
10. Ms. Ayesha Hamid, Punjab. : (Muslim)

11.Mr. Sohail Ahmed Raza, Punjab.: (Muslim)

12.Raja Nazar Hussain, Punjab. : (Muslim)

NON-MUSLIMS MEMBERS (4)

13.Sardar Sham Singh, Sindh, : (Sikh)

14.Sardar Suran Sing, : (Sikh) K-
Pakhtunkhwa

15.Mr. Pervaiz John Saroya, Punjab :
(Christian)

16.Dr. Manuhar Chand, Punjab : (Hindu)

(b) APPOINTMENT OF CHAIRMAN

As laid down in Section 3(4) of the Evacuee Trust Properties (Management & Disposal) Act, No.XIII of 1975,

“The Chairman shall be appointed by the Federal Government on such terms and conditions as it may determine, shall hold office during the pleasure of the Federal Government and shall be the administrative and executive head of the Board”.

No Religion is mentioned in the Act ibid.

Mr. Chairman: Any supplementary question. Yes, Mashhadi sahib.

سینیٹر کرنل (ریٹائرڈ) سید طاہر حسین مشدی: جناب چیئرمین! میں تو افسوس سے کہنے لگا

ہوں کہ میرے province, whom I have the honour to represent greatest brains, the most honest کے پاکستان کے dedicated people produce and many other ذوالفقار علی بھٹو، بے نظیر بھٹو صاحبہ شہید، اے۔ کے۔ بروہی people. Religious Affairs and Inter-Faith Harmony یہ جو Evacuee Trust Property Board کا اس میں not a single member اور بارہ میں سے دس from the dynamic educated

and beautiful and wonderful province of Punjab
nobody from Sindh, very tragic.

Secondly, as far the Non-Muslim Pakistanis are concerned, why the Provinces of Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan have not been given any representation? Thank you.

Mr. Chairman: Minister for Religious Affairs.

شیخ آفتاب احمد: جناب چیئر مین! آج ان کے اپنے منسٹر صاحب نہیں تھے تو انہوں نے یہ سوال مجھے بھیجا ہے۔ اس میں basic question یہ پوچھا گیا تھا کہ

“the names of the Muslims and Non-Muslim members of the Evacuee Trust Property Board at present.”

جناب چیئر مین! اس میں ہم نے تمام تفصیل دے دی ہے۔ یہ بورڈ 1975 Act کے مطابق بنایا گیا تھا۔ اس کے چیئر مین کو Government of Pakistan نامزد کرتی ہے، اس کے علاوہ 7 members officials ہوتے ہیں اور 16 private members ہوتے ہیں، جس میں 4 Non-Muslims and 12 Muslims ہیں۔ اس میں representation تو تمام صوبوں کو دی گئی ہے لیکن ان کی observation بالکل درست ہے اور اس observation کو میں concerned Ministry تک پہنچا دوں گا۔

Mr. Chairman: Next question Mr. Abdul Rauf.

سینیٹر عبدالرؤف: جناب چیئر مین! محترم وزیر صاحب نے فرمایا کہ تمام صوبوں کو نمائندگی دی گئی ہے، اگر آپ Muslims and Non-Muslims میں دیکھیں تو پنجاب کے 12 اراکین ہیں۔ کیا اس بورڈ میں پنجاب کے علاوہ دوسرے صوبوں کے اراکین پر پابندی ہے کہ کسی اور صوبے سے کوئی بندہ نہیں لیا گیا، خصوصاً بلوچستان سے اس میں کوئی نہیں ہے۔

جناب چیئر مین: یہ جو number 6 پر ہے، اسے آپ نے دیکھا ہے۔

سینیٹر عبدالرؤف: پنجاب ہے۔

شیخ آفتاب احمد: بلوچستان ہے۔

سینیٹر عبدالرؤف: میرے پاس کیپٹن (ر) محمد یونس درانی (پنجاب) ہے۔
شیخ آفتاب احمد: یہ بلوچستان سے ہیں۔

Mr. Chairman: Minister sahib, take care of the printing.

Shaikh Aftab Ahmed: Right sir.

ان کا تعلق بلوچستان سے ہے۔

Mr. Chairman: Next question Mr. Saeed Ghani.

سینیٹر سعید غنی: جناب چیئر مین! میری گزارش یہ ہے کہ انہوں نے 16 total members بتائے ہیں، اس میں 12 پنجاب سے، 2 خیبر پختونخوا سے، ایک بلوچستان اور ایک سندھ سے ہے۔ اس میں صرف 4 members ہیں جو Non-Muslims Pakistani ہیں۔ کیا یہ کوئی پابندی ہے کہ 4 Non-Muslims ہوں گے اور 12 Muslims ہوں گے، اگر نہیں ہے تو پھر Evacuee Trust میں زیادہ Non-Muslims ہونے چاہیے تھے۔

Mr. Chairman: Minister for Religious Affairs.

شیخ آفتاب احمد: جناب چیئر مین! اس پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ انہوں نے جو اپنی observation دی ہے، وہ بالکل درست ہے اور میں منسٹر صاحب سے کہوں گا کہ ان کی تعداد بڑھائی جائے کیونکہ basically Evacuee Trust Property کا تعلق Non-Muslims سے ہے۔

Mr. Chairman: We move on to next Question No.

13. Mr. Osman Saifullah Khan. He is not present.

13. *Senator Osman Saifullah Khan: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the volume of natural gas produced in Khyber Pakhtunkhwa since 2010 with year-wise and district-wise break-up;
- (b) the volume of gas consumed by the industrial sector in the said province during that period with year-wise break-up; and

- (c) the volume and value of the Unaccounted for Gas (UFG) losses registered in the southern districts of that province during the said period with year-wise break-up?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) The volume of natural gas produced in terms of MMCF from Khyber Pakhtunkhwa since year 2009-10 with year-wise and district-wise break-up is as under:

				Unit: MMCF
Year	Karak	Kohat	Hangu	Total
2009-10	58,532	9,019	7,400	74,952
2010-11	100,250	8,330	17,594	126,173
2011-12	92,531	20,253	23,354	136,138
2012-13	71,564	22,905	31,862	126,332
2013-14	67,358	40,864	26,907	135,129
Total	390,235	101,371	107,117	598,724

(b) The detail of gas, consumed by the industrial sector (in the province of Khyber Pakhtunkhwa) since 2010, is as under:

Fiscal Year	Volume (MMCF)
2009-10	25,550
2010-11	29,930
2011-12	34,675
2012-13	35,405
2013-14	39,420
Total	164,980

(c) The required data as reported by SNGPL is as under:

Fiscal Year	Volumetric Losses(MMCF)	Financial Impact @ cost Price (MILLION RS.)
-------------	-------------------------	---

2009-10	911	201
2010-11	2,136	547
2011-12	3,377	973
2012-13	8,124	2,602
2013-14	10,803	3,750
Total	25,351	8,073

Mr. Chairman: Next Question No. 14. Mr. Ahmed Hassan.

14. *Senator Ahmed Hassan: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to refer to the Senate starred question No.189, replied on 30th October, 2014 and state:

- (a) whether the work on Supply Main of the project for supply of natural gas to Dara Adam Khel, F.R. Kohat has been completed, if not, the reasons thereof;
- (b) whether the budget allocation for the said project during the current fiscal year has been made, if so, the details thereof; and
- (c) the time by which work on Distribution Network of that project will be started and completed?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) SNGPL has reported that the work on Supply Main of the project for supply of natural gas to Dara Adam Khel F.R. Kohat has not been completed due to non issuance of NOC by NHA.

(b) The above project was approved by the Board of Directors from Company's own resources during fiscal year 2008. The amount allocated and released for the said project during the fiscal year 2013-14 was Rs. 76.468 million.

(c) SNGPL has reported that so far 75.4% lowering activities of supply main have been completed and

remaining work for laying of supply main would be completed on or before 30-09-2015 barring unforeseen circumstances.

Mr. Chairman: Any supplementary question. Yes, Ahmed Hassan sahib.

سینیئر احمد حسن: جناب چیئر مین! میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے میرے سوال کے کسی بھی جز کا صحیح جواب نہیں دیا۔ میں نے جو سوال پوچھا تھا اس کے (a) part میں انہوں نے کہا ہے کہ main supply نہ ہونے کی وجہ سے NHA کی طرف سے NOC کا ہونا ہے۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو کام ہوا ہے وہ کیا NOC کے بغیر تھا؟

دوسرے (b) Part میں، اس منصوبے کے لیے موجودہ مالی سال میں مختص رقم کا پوچھا گیا تھا لیکن انہوں نے پچھلے سال کی رقم بتائی ہے۔ میں نے تو اس سال کا پوچھا ہے۔ میں نے distribution network کا پوچھا ہے اور یہ main supply کا بتا رہے ہیں۔ جناب چیئر مین! نیچے جو افسران ہیں ان کی طرف سے اس ہاؤس کے ساتھ مذاق کیا گیا ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Petroleum and Natural Resources.

جام کمال خان: جناب چیئر مین! میں تھوڑی وضاحت کر دوں کہ اگر سوال کو دیکھا جائے تو اس میں ہر پہلو کا answer پورے ترتیب سے دیا ہوا ہے۔ یہ project SNGPL نے اپنے source fund سے خود کیا تھا، جس میں یہ mention کیا جا رہا ہے کہ اس کا 75% کام already complete ہو چکا ہے، جہاں تک NOC کی بات ہے تو وہ NOC ایک portion کا ہے جس میں NHA سے NOC مانگا جا رہا ہے کہ جو remaining portion ہے اسے بھی complete کر دیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ اس کی allocation ہے اور یہ fiscal year 76.46 million کا تھا اور 30-09-2015 یعنی اسی سال نومبر 2015 میں اس کام کو complete کر دیا جائے گا، یہ ابھی تک unless enforced circumstances کی وجہ سے planned ہے۔ میرے کہنے کا یہ مقصد ہے کہ project ongoing ہے، کچھ portion میں NHA کی approval and

NOC چاہیے۔ انشاء اللہ نومبر میں اس کام کو complete کر لیا جائے گا، unless کہ کوئی اور issue نہ ہو۔

جناب چیئر مین: زاہد خان صاحب۔

سینیٹر محمد زاہد خان: جناب چیئر مین! ہمارے صوبے میں جو main pipeline آ رہی ہے، ہم gas produce 15% کر رہے ہیں اور ہماری 7% consumption ہے۔ کیا منسٹر صاحب ہنگامی بنیادوں پر اسے تیار کریں گے۔ ہمارے صوبے پشاور ویلی میں گیس کی لوڈ شیڈنگ ہے، اس کی وجہ سے لوگ roads پر نکل آتے ہیں اور گاڑیاں جلائی جاتی ہیں۔ کیا منسٹر صاحب اس پر کوئی توجہ دیں گے کہ یہ main supply line complete ہو جائے تاکہ وہاں لوڈ شیڈنگ نہ ہو۔

Mr. Chairman: Minister for Petroleum and Natural Resources.

Jam Kamal Khan: As far as the completion of work regarding this subject,

جس طرح میں نے اس floor پر بھی بتایا ہے کہ ہماری کمپنی committed ہے کہ انشاء اللہ اسی fiscal year نومبر میں اس کام کو complete کر لیا جائے گا۔ As far as consumption and production کی بات بتائی گئی ہے۔ سوال نمبر 13 اسی سے related تھا، اگر سیف اللہ صاحب ہوتے تو میں اس کی مزید وضاحت کر دیتا کہ KPK میں ہماری domestic and industrial consumption and production ہو رہی ہے۔ ابھی تک جتنی production ہو رہی ہے اس کی consumption somehow exactly اتنی ہی ہو رہی ہے۔ زاہد صاحب خود واقف ہیں کہ جتنی بھی schemes ہیں جن میں pending issues ہیں، سپریم کورٹ میں CP 20 کا ایک بہت بڑا issue تھا اور بہت ساری schemes pending میں چلی گئی تھیں۔ فیڈرل گورنمنٹ کے ساتھ، Prime Minister صاحب کے ساتھ ہم ان schemes کو expedite fast take up بھی کرتے رہتے ہیں اور ہم کوشش میں رہتے ہیں کہ ان کو Definitely area set time میں complete ہو۔

wise چھوٹے موٹے issues آتے ہیں۔ ہم MNAs, MPAs, Senators سے مشورہ کر کے کوشش کر رہے ہیں کہ ان کو زیادہ بہتر انداز میں حل کیا جائے۔

Mr. Chairman: Next Question No. 15. Mrs. Kalsoom Parveen. She is not present.

15. *Senator Kalsoom Parveen: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the number of applicants who deposited additional urgent fee for gas connections in Bhara Kahu, Islamabad, during the last six months; and
- (b) whether it is a fact that the said applicants have not been provided gas connections so far, if so, the reasons thereof and the time by which the same will be provided to them?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) SNGPL has reported that 114 applicants have deposited Rs. 25,000/- against urgent fee scheme till date to avail gas connection in Bhara Kahu, Islamabad.

(b) SNGPL has informed that their gas network exists in front of 101 cases out of these 114 cases. 75 meters/connections have been installed out of these 101 cases; whereas 26 numbers of cases are under process and meters will be installed shortly after completion of requisite formalities. The company further informed that their network does not exist in front of premises of remaining 13 applicants; hence the gas connection cannot be provided to them, as per policy of the Company. Refund of Rs. 25,000/ for these 13 applicants is in process.

Mr. Chairman: Next Question No. 15-A. Syeda Sughra Imam.

15-A *Senator Syeda Sughra Imam: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that the Government of India is constructing run of the river hydropower projects on River Chenab, if so, the details thereof; and
- (b) whether the said projects will enable India to influence, impact or control the timing of water flows into Pakistan, if so, the details thereof?

Khawaja Muhammad Asif: (a) Yes, it is a fact that the Government of India is constructing Run-of-River Hydroelectric Projects on Chenab River and its tributaries continuously.

In addition to already constructed three major and fourteen mini and micro hydroelectric projects on Chenab river and its tributaries India at present proposed four new hydroelectric Projects namely, Ratle (850 MW) Hydroelectric Plant (HEP) on Chenab main, Miyar (120 MW) HEP, Lower Kalnai (48 MW) HEP and Pakal Dul (1000 MW, ultimate 1500 MW) HEP on its tributaries. Except for Pakal Dul HEP which is a storage project with live storage capacity of 88,000 acre-ft and the remaining three are run-of-river with very low storage/pondage capacities.

Construction work on the Ratle HEP has been started while the construction activities on the remaining three HEPs have not yet been started.

(b) As Run-of-River HEPs have little storage. Their capacity to influence flows coming to Pakistan is negligible. Pakal Dul Storage Project does have the

capacity to influence the flows coming to Pakistan but this is controlled by operations provisions of the Indus Waters Treaty 1960. These provisions specify that filling be either carried out with consent of Pakistan or only in high flow season and the releases should not decrease below the releases in natural conditions. Pakistan has to be vigilant on monitoring of inflows coming to Pakistan to check any violation of these operational provisions.

Mr. Chairman: Any supplementary question. Yes, Sughra Imam *sahiba*.

Senator Syeda Sughra Imam: Sir, my question was regarding the details of the run of the river hydropower projects that the Government of India has been constructing on the River Chenab and how that will affect Pakistan.

In the reply, the honourable member has been pleased to state that the run of the river hydroelectric project have little storage and their capacity to influence flows coming to Pakistan is negligible. Sir, my supplementary is the following:

Is it not correct that while run of the river projects have little storage capacity, what they do have and what they will be able to influence and what will be a problem for Pakistan in the future and the coming near future? Is that they control the timing of the water release and when any country can control the timing of water and when it flows to another country, will they not have tremendous capacity on say our agriculture and our other water needs and if so, what is the government planning to do to address this issue?

Mr. Chairman: Minister for Water & Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب معزز رکن کے concern بالکل ٹھیک ہیں اور Indus Water Treaty کے مطابق run of the river India چاہے power projects بنا سکتا ہے۔ 1960 کی Indus Water Treaty میں ان کو اجازت دی ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین! اس میں ایک Pakal Dul power project ہے جس پر پاکستان کو کچھ اعتراض ہے۔ وہ دریائے چناب پر چار power projects Ratle, Miyar, Lower Kalnai and Pakal Dul Indus Water کے ان کے related issues Commission نے فروری میں meet کرنا ہے جو پاکستان سے اور جو concerns honourable Member نے floor of the house raise کیے ہیں انہی پر پاکستان ان سے take-up کرے گا اور اس کو resolve کرانیں گے اگر کوئی issues بننے ہیں تو ہمارے پاس International Court of Arbitration کا forum موجود ہے ہم اپنا case وہاں پر plead کرتے ہیں۔ انشاء اللہ make sure کریں گے کہ جو concerns honourable Member نے floor of the House raise کیے ہیں ان کو address کیا جائے گا اور یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ پاکستان کے مفادات پر کوئی compromise ہو۔

Mr. Chairman: Thank you. Senator Taj Haider Sahib on a supplementary.

سینیٹر تاج حیدر: جناب عالی! جواب کے para(b) میں کہا گیا ہے کہ Pakal Dul project کا جو flow اور اس کی storage ہے وہ پاکستان کی مرضی سے high flow seasons کے اندر ہوگی۔ کیا اندرون ملک صوبوں کے درمیان کچھ معاہدے موجود ہیں کہ جس میں link canals کے flow کو زیریں صوبے کی مرضی سے control کیا جاتا ہے۔ کیا ان معاہدوں پر عملدرآمد ہو رہا ہے اور اگر اندرون ملک اور بین الصوبائی معاہدوں پر عملدرآمد نہیں ہو رہا تو کیا انڈیا سے بات کرنے کا کوئی اخلاقی جواز رہ جاتا ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Water & Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئر مین! اس کے لیے IRSA authority ہے جو صوبوں کے معاملات پر indent release کرتی ہے اور اس پر تمام صوبوں کے ممبران شامل ہوتے ہیں تو ان کو ان کی مرضی کے مطابق ہی ان کو releases جاری کیے جاتے ہیں۔ جہاں تک معزز رکن نے Pakul Dul project کا ذکر کیا تو پاکستان نے poundage, spill-way and operation of plant کے بارے میں ان سے details مانگی ہیں جو فروری میں Commission نے meet کرنا ہے تو یہ تمام discussion اس کے اندر ہوگی۔

Mr. Chairman: Chandio Sahib, you wait for your turn. Please wait for your turn.

سینیٹر تاج حیدر: جناب میں link canals کے بارے میں عرض کر رہا تھا۔

Mr. Chairman: I can give only three supplementary questions. Col. Mashhadi sahib.

سینیٹر تاج حیدر: جناب عالی! میرا سوال یہ تھا کہ چشمہ، جہلم link canals اور تونسہ، پنجند link canals کے operation کے بارے میں سندھ اور پنجاب کے درمیان جو معاہدے ہیں ان پر عملدرآمد ہو رہا ہے؟

Mr. Chairman: Minister for Water & Power.

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئر مین! ہماری اطلاعات کے مطابق تمام معاہدوں پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ اگر کوئی violation ہو رہی ہے تو معزز رکن next question day پر لے آئیں۔

Mr. Chairman: Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi Sahib on last supplementary.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Thank you Mr. Chairman. Sir, I like to ask the honourable Minister, these mini and micro hydroelectric projects

یہ 50 megawatt سے لیکر 1500 megawatt تک normal ہوتی ہیں اور پانی کے flow کو کوئی نقصان نہیں ہوتا تو پاکستان کتنی بجلی بنا رہا ہے۔

How many projects are constructed in Pakistan and when will they be ready?

چوہدری عابد شیر علی: جناب چیئرمین! ہمارے جو ongoing hydel projects ہیں، میں پہلے بھی ایک معزز رکن کو جواب دے چکا ہوں اور میں ان کو detail بھی بھیج دوں گا جس پر ایک معاہدہ 1960 Treaty پر لکھا ہوا ہے کہ run of the river کوئی بھی ملک بنا سکتا ہے اگر ڈیم بنانے ہوں جو link کرتا ہو کسی کے eastern or western rivers سے storage capacity and related water issues تو اس کے poundage level کے لیے ایک Commission بنا ہوتا ہے جہاں پر ان issues کو resolve کیا جاتا ہے اگر اس Commission میں ان issues کو resolve نہ کیا جائے تو ان issues کو International Court of Arbitration میں take-up کیا جاتا ہے۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: Thank you. The question hour is over¹. I have already exhausted one hour. Chandio Sahib this is not your right.

(Interruption)

Mr. Chairman: I have already announced question hour is over. The remaining questions and their printed replies placed on the table of the House shall be taken as read. Move your motion for that. Under the rules you may move your motion for that. No Chandio Sahib I will not allow it.

16. *Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

- (a) the number of Non-Muslims appointed as Judges in various courts of the country during the year 2013-14; and

¹ [The question hour was over at this moment while the remaining questions and their printed replies placed on the table of the House were taken as read.]

- (b) whether there is any proposal under consideration of the Government to increase the number of Non-Muslim judges in the country?

Senator Pervaiz Rashid: (a) As per record of this Division, only one (non-Muslim) Judge i.e. Mr. Justice James Joseph has been appointed as an Additional Judge, Lahore High Court, Lahore on 22-03-2014 for a period of one year.

(b) This Division only deals with the matters of Superior Judiciary i.e. Supreme Court of Pakistan, High Courts and Federal Shariat Court, the appointment of Judges in the District Judiciary falls under the purview of Provincial Judiciary and the provincial Government. Hence, the said question does not relate to this Division.

17. *Senator Nuzhat Sadiq: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the details of steps taken / being taken by the Government to evolve integrated flood management and control strategies to limit the extent of damage to property and crops and to minimize loss of Human life due to floods in the country; and
- (b) the details of steps taken / being taken by the Government for strengthening of flood control infrastructure like dykes, levees and embankments, the creation of flood water diversion channels and storage, increase in the capacity of barrages, improvement in flood forecasting and warning capacity, mapping of

floodplains, formulation of evacuation plans and changes in land use, where possible?

Khawaja Muhammad Asif: (a) After successful completion of National Flood Protection Plan-I, II & III, work on NFPP-IV (2015-25) is underway. The plan is likely to be finalized by mid April 2015. Execution of proposed interventions under NFPP-IV has been planned during the next ten (10) years, subject to in time approval of plan by the Government of Pakistan and provision of adequate funds for implementation of proposed interventions.

(b) (i) The maintenance of flood protection structures is the responsibility of Provincial Irrigation Departments. The requisite funds are provided by the Provincial Governments from their own resources.

(ii) The breaching sections facilities are available along all Barrages/Head-Works in Punjab Province, except Taunsa Barrage. After 2010-Floods, PID, Punjab has initiated study for creation of multipurpose water channel for hydropower generation, besides, passage of surplus flood water during monsoon season. Irrigation Department, Government of Sindh is also conducting feasibility study for identifying the routes to divert excessive flood water of River Indus. The main objectives of the study are as under:

- Reducing the water pressure on Guddu. Sukkur and Kotri barrages.
- Reducing the water levels in Indus River to safeguard river protective bunds.
- Divert flood flows to desert or less populated areas to minimize risk for damages in populated and developed areas.

- Ground water recharge in water scarce desert areas, through this diversion of excessive floods.

(iii) construction of additional water storages (large, medium & small dams) is responsibility of WAPDA and Provincial Irrigation Departments. They have already initiated working on feasibility/design/construction of additional storages.

(iv) Improvement in flood Forecasting & Warning System:

The following Flood Forecasting & Warning System equipments have so far been procured and installed under ADB funded First Flood Protection Sector Project (1989-1997) and Second Flood Protection Sector Project (2003-2007):

- (a) Meteor-burst Telecommunication System (Phase-I) including one Master Station and 24 remote sensing stations.
- (b) 10-CM Quantitative Precipitation Measurement (QPM) Weather Radar at Flood Forecasting Division (FFD) Lahore.
- (c) 24 No. HF-Radio Sets.
- (d) 20 additional remote sensing stations under existing Meteor-burst Telecommunication System (Phase-II).
- (e) Up-gradation of 10-CM Quantitative Precipitation Measurement Weather Radar procured under FPSP-I in the premises of FFD. Lahore.
- (f) Up-gradation of 5.36 Cm Sialkot Weather Radar into 10 Cm Quantitative Precipitation Measurement Weather Radar.

(g) 10CM Quantitative Precipitation Measurement Weather Radar at Mangla.

(v) Flood Plain Mapping: Work on flood Plain Mapping of major rivers (Indus, Jhelum, Chenab, Ravi & Sutlej) was initiated under ADB funded FPSP-I&II. The flood Plain Maps are being upgarded with reference to 2010-Flood limits, through consultants (M/s NESPAK & Associates). The Flood Plain Zoning is also being carried out simultaneously in order to determine the Very High/High/Medium Risk Areas. Work on preparation of River Act for restricting permanent settlement/ encroachments in Flood Prone Areas is also in progress. All the three (3) tasks are likely to be finalized by mid April 2015.

(vi) Formulation of evacuation plans and changes in land use: Relates to National Disaster Management Authority (NDMA)/ Provincial Disaster Management Authorities (PDMAs).

18. *Senator Nawabzada Saifullah Magsi: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the profit earned by OGDCL during the last five years with year-wise break-up; and
- (b) the amount of emoluments paid to the persons working in the said company during that period with year-wise break-up?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) Profit earned by OGDCL during last five years is;

PROFIT EARNED AFTER TAX

	Rs. in Million
2009-10	59,177

2010-11	63,527
2011-12	96,906
2012-13	91,273
2013-14	123,915

(b) the amount of emoluments paid to the persons working in OGDCL during last five years as reported by OGDCL is as under:-

***EMOLUMENTS PAID DURING LAST FIVE YEARS**

Rs. in Million

2009-10	7,091
2010-11	8,547
2011-12	11,480
2012-13	13,951
2013-14	16,012

* Emoluments include salaries/wages, pension contribution, insurance, medical expenses etc.

19. *Senator Nawabzada Saifullah Magsi: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the names, educational qualifications and experience of the persons appointed in OGDCL during the last one year indicating also the pay, allowances and other fringe benefits admissible to them; and
- (b) the procedure adopted for appointment of the said persons?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) & (b) No appointment on (regular / contract) has been made during the last one year, therefore nil report is submitted.

20. *Senator Nuzhat Sadiq: Will the Minister for Housing and Works be pleased to refer to Senate starred question No.34, replied on 30th October, 2014 and state:

- (a) the date on which agreement for purchase of land for Government Employees Housing Scheme, Bara Kahu, Islamabad, was signed with M/s Green Tree (Pvt) Ltd;
- (b) whether development work of the said housing scheme was incorporated in the initial agreement, if so, the details thereof and if not, the reasons for involving M/S Green Tree (Pvt) Ltd. in the development work of that scheme at later stage;
- (c) the last date of hearing of the case filed by M/S Green Tree (Pvt) Ltd. in Islamabad High Court and the names of persons who appeared before the Court on behalf of the Federal Government Employees Housing Foundation; and
- (d) the steps being taken by the Government to settle the matter with M/S Green Tree (Pvt) Ltd. in the best interest of the Government employees?

Mr. Akram Khan Durrani: (a) FGE Housing Foundation executed an agreement with M/s Green Tree for the purchase of 3000 kanals of land on 01-04-2009.

As per clause-21 of the agreement executed between FGE Housing Foundation and M/s Green Tree Pvt. Ltd. "Before the execution of development works are taken in hand a comprehensive Contract

Document based of standard conditions would be executed between the parties which shall govern the execution of works entrusted to the care of party of the First Part in its capacity as a contractor.”

(b) Last date of hearing of the case filed by M/s Green Tree (Pvt.) Ltd. in Islamabad High Court was 18-02-2014 and Mr. Waqas Ali Mahmood, D.G, FGEHF, Malik Zafar Abbas, Director (Law), FGEHF, Dr. Rana M. Shamim. Advocate and Mr. Ahmed Hassan Rana, Advocate appeared before the Court on behalf of the Federal Government Employees Housing Foundation.

(c) In compliance with Supreme Court Order dated 02-06-2014 and Islamabad High Court Order dated 18-06-2014, both directing the parties to sign the Development / Construction Agreement immediately with mutual consent.

The Honorable Minister for Housing and Works and Secretary, Housing & Works has visited the site on 06-08-2014.

(d) A meeting was held under the chairmanship of Secretary (Housing & Works), on 12-08-2014 to review the progress of Bhara Kahu Housing Project. The Secretary (Housing & Works) constituted the following Committee to resolve the issue of Bhara Kahu Housing Project, which will furnish its recommendations to the Executive Committee:-

- i. Mr. Waqas Ali Mahmood, D.G. FGEHF (Chairman)
- ii. Mr. Faqir Muhammad, JEA, M/o H&W
- iii. A senior representative of the DG Pak PWD.
- iv. Malik Zafar Abbas, Director (Law), FGEHF

v. Mr. Muhammad Zafar Haider, P.D., FGEHF.

The construction agreement including Engineering Design is in process with M/s Green Tree (Pvt.) Ltd. As per agreement, the development work will be completed in 02 years after the approval of Engineering Design by CDA and signing of Contract Agreement.

21. *Senator Muhammad Talha Mehmood: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the year in which the last audit of accounts of Pakistan State Oil (PSO) was conducted; and
- (b) whether any irregularity was surfaced in the report of the said audit, if so, the details thereof and the action taken in the light of that report?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) PSO's last audit was conducted for the year ended June 30, 2014.

(b) No irregularity was reported by PSO's external auditors in their audit report for the year ended June 30, 2014

22. *Senator Muhammad Talha Mehmood: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to privatize power generation and distribution companies and power plants in the country, if so, its details?

Khawaja Muhammad Asif: Yes, the matter of privatization of Power Distribution and Generation Companies/Power Plants in the country is under consideration of present Government. However, the process is at an initial stage.

Government intends to privatize the power Sector Entities, namely IESCO. FESCO. HESCO. JPCL (GENCO-I) GENCO-III (TPS MUZAFFARGARH) LPGCL (GENCO-IV) NTDCL etc.

23. *Senator Muhammad Talha Mehmood: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the year in which the last audit of accounts of Pakistan Mineral Development Corporation was conducted; and
- (b) whether any irregularity was surfaced in the report of the said audit, if so, the details thereof and the action taken in the light of that report?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) Last audit of accounts of PMDC has been conducted for the financial year 2013-14.

(b) No irregularity was surfaced in the reports of said audit.

24. *Senator Muhammad Mohsin Khan Leghari: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the composite formula adopted for determination of prices of petroleum products for the consumers in the country; and
- (b) the extent of benefit of decrease in prices of crude oil in international market passed on to the end consumers in the country during the last six months?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) The prices of petroleum products are linked with international Arab

Gulf market prices of petroleum products. The OMCs/Refineries have been authorized to fix/notify prices in accordance with the GoP approved formula. Under the formula, the prices of petroleum products are determined based on actual PSO import prices of petroleum products. In case of no imports by PSO, the prices are fixed as per Import Parity Pricing formula based on international Arab Gulf Market prices published in Platts Oilgram.

(b) The benefit of decrease in prices of crude oil in international market during the last six month have been passed on to the consumer in the country as under:-

Products	Ex-depot Sale Price as on 01-07-2014	Ex-depot Sale Price as on 01-02-2015	Reduction/ Benefit to consumer
	Rs./litre	Rs./litre	Rs./litre
MS(petrol)	107.97	70.29	37.68
HOBC	134.63	80.31	54.32
Kerosene	97.40	61.44	35.96
HSD	109.34	80.61	28.73
LDO	94.13	57.94	36.19

25. *Senator Muhammad Mohsin Khan Leghari: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that prices of crude oil in international market has been decreased during the recent months, if so, the reasons for not decreasing the cost of electricity for the consumers in the country?

Khawaja Muhammad Asif: In fact, RFO prices have indicated mixed trends i.e. both upward and downward since start of current financial year. However, since October 2014, oil prices decreased significantly. The detail of oil prices since July 2014 is as follows:

Month	Fortnight	Rs./M.Ton
July 2014	1st & 2 nd Fortnight	69,524

August 2014	1 st Fortnight	67,359
	2nd Fortnight	67,981
September 2014	1 st Fortnight	70,780
	2nd Fortnight	73,641
October 2014	1 st Fortnight	68,964
	2nd Fortnight	67,437
November 2014	1 st Fortnight	59,689
	2nd Fortnight	56,340

Such (decrease) / increase in oil prices is passed on to consumer through Fuel Price Adjustment (Fuel Price Adjustment) mechanism after determination by NEPRA in the succeeding months.

It is hereby added that NEPRA determines tariff based on cost of supply of each distribution company on certain generation mix/ fuel prices, as reference tariff, whereby reference fuel cost varies month to month due to generation mix. In high water season reference fuel cost remains at lower side and vice versa. Therefore, generation mix of relevant month has also been accounted for along with variation in fuel prices and passed on to consumers on monthly basis as fuel price adjustment.

Fuel price adjustment for the month of October, has been determined by NEPRA, based on generation mix and fuel prices, therefore, cost per unit was reduced by Rs. 0.4795/kwh. This shows that impact of reduction in RFO prices has been passed on to the electricity consumers.

Increase / (decrease) in monthly fuel price adjustment for FY 2014-2015 (Jul-October) is stated below:

Month	Rs./ Kwh
June 2014	(+) 0. 4331

August 2014	(-) 0.3016
September 2014	(+) 0.5171
October- 2014	(-) 0.4795

26. *Senator Muhammad Mohsin Khan Leghari: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the expected environmental impact of the coal based power plants / projects proposed to be installed / established in the country;
- (b) the estimated quantum of SO₂ Sulphur Dioxide, Nitrogen Oxide (NO_x), Mercury and other chemicals / gases which will be released into the environment from the said plants / projects; and
- (c) the estimated quantum of water which will be required for cooling down the said plants proposed to be installed / established in up country areas and sources of water from which that requirement will be met?

Khawaja Muhammad Asif: (a) & (b) The Government of Pakistan is fully cognizant of its responsibilities vis-a-vis clean environment. Therefore, all upcoming coal fired power plants shall be based on supercritical / sub-critical technology machines, which are more efficient and less polluting.

Each independent project will have environmental assessment reports prepared before start of construction. Therefore, exact quantities of emissions cannot be ascertained beforehand.

All sites of coal based power projects shall be subject to detailed Environment Impact Assessment (EIA) by the project consultants to determine the impact on

environment components including water, wind, soil and noise etc. The EIA reports will be reviewed and approved by the environmental protection agencies of the respective provincial governments to ensure that all rules and regulations to safeguard environment are strictly adhered to. Once the studies are completed and approved, the house will be taken on-board accordingly.

(c) Circulating water / cooling water requirement for open cycle coal based power projects is estimated to be around 1.5 cusec per MW. For that purpose. projects at Port Qasim will utilize sea water. For Thar projects, Government of Sindh has initiated the scheme to make available water coming through LBOD after its treatment. The project at Salt Range is being facilitated by Government of Punjab which may be in a better position to provide the details regarding water source.

27. *Senator Nawabzada Saifullah Magsi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the line losses suffered by WAPDA since 2008 with year-wise breakup; and
- (b) the steps taken by the Government to control the said losses?

Khawaja Muhammad Asif: (a) Year wise detail of line losses suffered by System since 2008 is given as under:

	2013-14	2012-13	2011-12	2010-11	2009-10	2008-09	2007-08
Energy purchased for the total system (M.kwh)	95148	88270	89723	90481	87072	82702	84581
Energy sold to consumers by DISCO (M.kwh)	76543	70508	71368	71676	68878	65287	66539
System losses (%age)	19.6	20.1	20.5	20.8	20.9	21.1	21.3

(b) Steps taken to reduce distribution losses:

1. Bifurcation of lengthy feeders.
2. Reconditioning of LT & HT feeders where required.
3. Installation of LT/HT Capacitors.
4. Provision of new transformers.
5. Load balancing on distribution transformers.
6. Analysis/monitoring of losses on various feeders & taking appropriate action to control theft and technical loss.
7. Ensuring proper installation of energy meters in order to record correct reading.
8. Combing of high loss feeders with regard to replacement of defective energy meters and replacement of sluggish/defective & low range meters.
9. Billing of new connections within one month.
10. Earthing of neutral point with Meter Security Box.
11. Special efforts for checking of high consumption connection i.e. Industrial and Commercial.
12. Vigilance on rise and fall of consumption.

13. Keeping watch over the working and performance of Meter Readers and Meter Inspectors.
 14. Routification and proper allotment of Batch No. to Reference No.
 15. To ensure that each disconnection order (DCO) allowed by a reconnection order (RCO), so as to avoid chances of unauthorized.
 16. Speedy replacement of defective meters.
 17. Display of UAN on energy bill for reporting theft.
 18. Installation of TOU meters.
 19. Periodic checking through M&T and Surveillance Teams.
28. *Senator Haji Mohammad Adeel: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to launch housing schemes for Federal Government employees in Peshawar and other parts of Khyber Pakhtunkhwa, if so, the details thereof?
- Mr. Akram Khan Durrani: At present, there is no proposal under consideration of the Government to launch housing schemes for Federal Government employees in Peshawar and other parts of Khyber Pakhtunkhwa.
29. *Senator Rozi Khan Kakar: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the names, designations and names of departments of the persons who have been allotted Government accommodations in Islamabad on fresh and change basis under rule 12 of Accommodation Allocation Rules, 2002 during the last

five years indicating also the addresses of previous accommodation and of newly allotted, nature and date of allotment in each case?

Mr. Akram Khan Durrani: A list showing the names, designation and the names of departments of the persons who have been allotted Government accommodations in Islamabad on fresh and change basis under Rule 12 of Accommodation Allocation Rules, 2002 during the last five years indicating also the addresses of previous accommodation and of newly allotted, nature and date of allotment in each case is placed at Annex A & B.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library)

30. *Senator Rozi Khan Kakar: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) the number of "D" type Government accommodations in Sector G-6, Islamabad; and
- (b) the names, designations and names of departments of the persons presently allotted the said accommodations in Sector G-6/1-4, Islamabad?

Mr. Akram Khan Durrani: (a) 590 numbers of D type Government accommodations are in Sector G-6, Islamabad.

(b) The list of names, designations and names of departments of the persons presently allotted the said accommodations in Sector G-6/1-4, Islamabad is placed at Annex-A.

Annexure-A

D-TYPE GOVERNMENT ACCOMMODATION AT SECTOR G-6/1-4

SR. NO.	NAME	DESIGNATION	DEPT. / MINISTRY / DIVISION	FLIGHT NO.	CATEGORY	STATUS	SECTOR	DATE OF ALLOCATION
1	RUSTUM SHAH	ASSISTANT	11 ECONOMIC AFFAIRS DIVISION		D		G-6/1-4	18/07/2002
2	ZAMIR REHMAN	STENOGRAPHER	15 UNEMPLOYMENT		D		G-6/1-4	14/11/2008
3	MASOOD AHMAD	SUB-ENGINEER	17 CAPITAL DEVELOPMENT AUTHORITY		D		G-6/1-4	07/05/1998
4	SYEDA MOHAMMUNA BALUCH	TEACHER	16 FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	50058 0371	D		G-6/1-4	10/05/1985
5	ASDUL SABOON	ASSISTANT	11 HOUSING & WORKS		D		G-6/1-4	27/02/2008
6	STAFF WELFARE CRG	CLUB	STAFF WELFARE CRG		D		G-6/1-4	
7	ABDUL RAZZAQ BAJWA	STENOGRAPHER	16 MS WING		D		G-6/1-4	05/12/2002
8	MUHAMMAD YOUSAF CHUGHAN	STENOGRAPHER	16 TECHNICAL AFFAIRS		D		G-6/1-4	16/02/1995
9	GULZAR ALI SHAH	STENOGRAPHER	16 PLANNING & DEVELOPMENT		D		G-6/1-4	07/07/1995
10	MOJIB BUX CHAUDHRY	SECTION OFFICER	17 NATIONAL ASSEMBLY BLDG		D		G-6/1-4	27/10/1990
11	ALI REHMAN	ASSISTANT	14 ISLAMIC RESEARCH INSTITUTE	IFR	D		G-6/1-4	09/11/1975
12	WAGDAR LUDIN SIDDIQUI	SECTION OFFICER	17 ECONOMIC AFFAIRS DIVISION		D		G-6/1-4	05/11/1987
13	TALISSEER FATMA	LECTURER	17 F.G. COLLEGE FOR WOMEN		D		G-6/1-4	05/11/1987
14	SYED NAVEED MUSTAFA	SYSTEM ANALYST	18 ECONOMIC AFFAIRS DIVISION		D		G-6/1-4	05/11/1987
15	HUSBAN BURZA	STENOGRAPHER	17 ECONOMIC AFFAIRS DIVISION		D		G-6/1-4	05/11/1987
16	MUHAMMAD HASIB	ASSISTANT	14 HOUSING & WORKS		D		G-6/1-4	05/11/1987
17	FARHAT KHAN	MICROFILM OFFICER	16 EDUCATION		D		G-6/1-4	05/11/1987
18	ABEEN KHAN	STENOGRAPHER	14 PAK PHO		D		G-6/1-4	05/11/1987
19	SHANWAR MASOOD	ASSISTANT	14 PAK PHO		D		G-6/1-4	05/11/1987
20	SAJIDA AFSAR	TECHNICAL	14 FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	14 FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	D		G-6/1-4	14/05/1981
21	SYED JAVED AZHAR	TECHNICAL	11 SENATE SECRETARIAT		D		G-6/1-4	25/10/2005
22	WAGDAR LUDIN SIDDIQUI	SC	17 ECONOMIC AFFAIRS DIVISION		D		G-6/1-4	05/11/1987
23	TALISSEER FATMA	TEACHER	16 FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	16 FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	D		G-6/1-4	05/11/1987
24	HASSAN NAWAB JAFRI	ACCOUNTANT	14 ESTATE OFFICE		D		G-6/1-4	05/11/1987
25	ASIF DILSHAD AHMED	UDC	9 HOUSING & WORKS		D		G-6/1-4	13/05/2006
26	SALWA ZEENA BASHIR WASTI	MEDICAL OFFICER	17 FGS HOSPITAL		D		G-6/1-4	03/02/2001

27	ASIF ALLOURESHA	STENOYRIST	14	INTERIOR	390	D	G-6/1-4	31/07/1989
28	ABDUL SALAM	STENOYRIST	24	FINANCE	391	D	G-6/1-4	30/12/1994
29	KHALD AMIN	STENOGRAPHER	18	PRIME MINISTER SECY	392	D	G-6/1-4	27/04/2010
30	PERVAZ REHMAT	STENOYRIST	14	HOUSING & WORKS	393	D	G-6/1-4	22/11/1998
31	ARDOU JABEEN	ASSISTANT	14	FILMS AND PUBLICATION	394	D	G-6/1-4	05/11/1985
32	SYED ZAMIR HUSSAIN	DEPUTY DIRECTOR	11	AUDITOR GENERAL OF PAKISTAN	395	D	G-6/1-4	13/03/1985
33	MUHAMMAD ANJAM CH	DPE	17	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	396	D	G-6/1-4	15/05/1993
34	MUHAMMAD MUNIR	STATISTICAL ASSISTANT	11	FEDERAL BUREAU OF STATISTICS	397	D	G-6/1-4	06/07/2005
35	MUHAMMAD ALI	STENOYRIST	14	NATIONAL TRAINING BUREAU	398	D	G-6/1-4	27/03/2012
36	MAZDOR MASIR HUSSAIN	ADMIN OFFICER	17	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	399	D	G-6/1-4	05/05/1996
37	MUHAMMAD ASLAM	MAJOR	101		400	D	G-6/1-4	21/03/1992
38	ANWAR ABBAS	STENOGRAPHER	16	PLANNING & DEVELOPMENT	401	D	G-6/1-4	18/05/1990
39	MUHAMMAD IRFAN	PS	17	SENATE SECRETARIAT	402	D	G-6/1-4	06/01/1997
40	SIDDIQUE KASHID	STENOYRIST	12	SENATE SECRETARIAT	403	D	G-6/1-4	01/02/2010
41	MUHAMMAD DABIR	KPO	11	EXCISE & TAXATION OFFICER	404	D	G-6/1-4	28/10/2008
42	ASRAR AHMED	ASSISTANT	11	PRSC	405	D	G-6/1-4	24/05/2004
43	AYDINA SAJJID	STATISTICAL ASSISTANT	14	FEDERAL BUREAU OF STATISTICS	406	D	G-6/1-4	05/05/2012
44	MUHAMMAD ALI	ST OFFICER	17	LABOUR & MANPOWER	407	D	G-6/1-4	11/07/2002
45	QAMAR JABEEN	SR TEACHER	17	SOCIAL WELFARE & SPECIAL EDUCATION	408	D	G-6/1-4	01/02/1987
46	MUHAMMAD ALI	ASSISTANT	11	RAILWAYS	409	D	G-6/1-4	28/05/1988
47	ASIF SHARIF	STENOYRIST	14	PETROLEUM & NATURAL RESOURCES	410	D	G-6/1-4	28/12/1989
48	SYED SOHAIL HAIDER	LDC	7	ESTATE OFFICE	411	D	G-6/1-4	08/01/1997
49	AMIR ANWAR CHANHEEN	TGT	17	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	412	D	G-6/1-4	27/03/2000
50	MUHAMMAD YACOOB	INSPECTOR	16	FBR	413	D	G-6/1-4	01/01/2000
51	MUGZA MUHAMMAD ZUBAIR	STENOYRIST	14	INTERIOR	414	D	G-6/1-4	03/01/1995
52	MUHAMMAD MUNIR AZIZ	ASSISTANT	14	TEXTILE INDUSTRY	415	D	G-6/1-4	01/12/2010

53	RAJA MUHAMMAD AZAM	LDC	9	FBR	416	D	G-6/1-4	28/02/1988
54	MUHAMMAD WAGID	LDC	7	RELIGIOUS AFFAIRS	417	D	G-6/1-4	25/10/2007
55	ZAMIR MUGHTAQ	ASSISTANT	14	INDUSTRIES AND PRODUCTION	418	D	G-6/1-4	28/01/2013
56	FARUQO MINHAS	ASSISTANT	11	PETROLEUM & NATURAL RESOURCES	419	D	G-6/1-4	30/03/1996
57	MUHAMMAD LATIF	STENOGRAPHER	17	PRIME MINISTER'S OFFICE	420	D	G-6/1-4	01/07/1981
58	SYED WAQAR NAJIB	STENOGRAPHER	11	FINANCE	421	D	G-6/1-4	12/04/1995
59	MUHAMMAD SALEEM AHMED	ADMIN OFFICER	16	ENVIRONMENT & LOCAL GOVERNMENT	422	D	G-6/1-4	18/02/1985
60	MAJID AMIR HAMZA	ST ASSISTANT	14	FEDERAL BUREAU OF STATISTICS	423	D	G-6/1-4	30/04/2005
61	SHAIKAT ALI	PA	17	PETROLEUM & NATURAL RESOURCES	424	D	G-6/1-4	01/05/2002
62	ITTIKHAT ALI	TELEPHONE SUPERVISOR	11	SENATE SECT	425	D	G-6/1-4	23/05/2008
63	MUHAMMAD ILYAS	PRIVATE SECRETARY	17	COMMUNICATION	426	D	G-6/1-4	03/09/2000
64	MUHAMMAD AHMED JAMIL	ASSISTANT	11	ECONOMIC AFFAIRS DIVISION	427	D	G-6/1-4	28/01/1975
65	SAEED HAMID KHAN	STENOGRAPHER	12	FBR	428	D	G-6/1-4	24/03/1995
66	TAHMEER AHMAD	ASSISTANT	11	CABINET DIVISION	429	D	G-6/1-4	05/03/1998
67	GHASIAH REHMAN	SECTION OFFICER	11	FINANCE	430	D	G-6/1-4	01/07/1978
68	NASEER AHMAD	ASSISTANT	11	ESTABLISHMENT DIVISION	431	D	G-6/1-4	23/12/1998
69	NIKHAT HAFEEZ	TLDT	14	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	432	D	G-6/1-4	25/05/2004
70	SYED MUHAMMAD ALI	SUPDT	16	COMMERCE	433	D	G-6/1-4	08/07/2005
71	GHASIAH ALI	SECTION OFFICER	17	PLANNING & DEVELOPMENT	434	D	G-6/1-4	13/05/2002
72	MAJID KHAN MUHAMMAD	SECTION OFFICER	17	COMMUNICATION	435	D	G-6/1-4	23/03/1987
73	ZAKIULLAH JAN	SECTION OFFICER	7	ESTABLISHMENT DIVISION	436	D	G-6/1-4	19/07/1993
74	REHANA PERVEEN	ASSISTANT	14	FINANCE	437	D	G-6/1-4	10/01/1987
75	SARFRAZ AHMAD	ASSISTANT	5	FOREIGN AFFAIRS	438	D	G-6/1-4	*
76	QASIM HAMID KHAN	ASSISTANT	11	INDUSTRIES AND PRODUCTION	439	D	G-6/1-4	01/01/1969
77	SYED MUBASHIR ALI SHAH	ASSTANT AUDIT OFFICER	17	AUDITOR GENERAL OF PAKISTAN	440	D	G-6/1-4	24/08/2011
78	GHASIAH AHMAD	ASSISTANT	14	SENATE SECRETARIAT	441	D	G-6/1-4	28/11/1986

79	AFSHAN JALILEEN	TUGT	14	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	14/01/2000	G-6/1-4	21/01/2000
80	MARGHOOB ALAMI	STENOGRAPHER	14	FBR	14/01/1993	G-6/1-4	14/01/1993
81	NAFEEZ AZRA	SUPERINTENDENT	17	INTELLIGENCE BUREAU	15/11/1981	G-6/1-4	15/11/1981
82	MRS YASMIN JAN	TGT	11	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	17/03/1984	G-6/1-4	17/03/1984
83	MUHAMMAD YASIN	UDC	9	FOREIGN AFFAIRS	15/07/2002	G-6/1-4	15/07/2002
84	MUHAMMAD KHALID USMAN	STENOGRAPHER	16	NATIONAL ASSEMBLY SECT	15/03/1988	G-6/1-4	15/03/1988
85	ANIEES UR REHMAN	ACCOUNTS CLERK	7	FTO	25/08/1984	G-6/1-4	25/08/1984
86	MUHAMMAD MARGHOOB	STENOGRAPHER	14	MS WING	01/03/1992	G-6/1-4	01/03/1992
87	MUHAMMAD SALEEM	DEPUTY HEADMASTER	17	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	05/10/1980	G-6/1-4	05/10/1980
88	SHAH DEDAR	SUB INSPECTOR	7	ESTATE OFFICE	15/25/1996	G-6/1-4	15/25/1996
89	MUHAMMAD MASHKOOB	STENOGRAPHER	12	SOCIAL WELFARE & SPECIAL EDUCATION	23/01/1991	G-6/1-4	23/01/1991
90	TARIQ IQBAL	TUGT	9	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	13/04/1987	G-6/1-4	13/04/1987
91	SYED NASIR MUSSA	ASSISTANT WELFARE OFFICER	17	ESTABLISHMENT DIVISION	21/07/1992	G-6/1-4	21/07/1992
92	ZAKIRA BASIT	ASSISTANT	14	FINANCE	25/08/1986	G-6/1-4	25/08/1986
93	FARHAT NALEEM	JR SEC ASST	11	NATIONAL ASSEMBLY SECT	13/08/1989	G-6/1-4	13/08/1989
94	MUHAMMAD AQIL	UDC	11	PAK PWD	22/04/1988	G-6/1-4	22/04/1988
95	AKHTAR MAHMOOD	STENOGRAPHER	14	SECRETARIAT TRAINING INSTITUTE	27/09/1992	G-6/1-4	27/09/1992
96	GHULAM RABBANI	STENOGRAPHER	16	SUPREME COURT OF PAKISTAN	03/12/2009	G-6/1-4	03/12/2009
97	WALIK EJTABA MEHDI	UDC	9	MCB F-3/4	21/05/2011	G-6/1-4	21/05/2011
98	MUHAMMAD IJAZ KHAN	UDC	9	FINANCE	06/08/1994	G-6/1-4	06/08/1994
99	MUHAMMAD IFTIKHAR	CARTOGRAPHER	13	FILMS AND PUBLICATION	25/07/2006	G-6/1-4	25/07/2006
100	ADNAN MASOOD	ASI	11	INTELLIGENCE BUREAU	15/03/1992	G-6/1-4	15/03/1992
101	PERVEEN AKHTAR	STENOGRAPHER	16	PLANNING & DEVELOPMENT	12/10/1983	G-6/1-4	12/10/1983

31. *Senator Hilal Ur Rehman: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that safety valves installed with sui gas meters in Sector G-9/2, Islamabad, have been removed, if so, its reasons; and
- (b) whether there is any proposal under consideration of the Government to re-install the said valves, if so, when?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) & b) SNGPL has reported that the kok valve/ball valve is a pad of houseline, fittings which the consumers may install at their own while laying of internal houseline. 'The kok valve/ball valve is not an internal part of the consumer meter station. If the consumer so desires he may get this valve installed for emergency shutdown of gas supply on the downstream of gas meter. SNGPL only installs service valve in each and every service point.

32. *Senator Najma Hameed: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to link the electricity supply line to village Kajla and Dheri in Tehsil Oghi, District Mansehra with the Darband line at Jandari, if so, when?

Khawaja Muhammad Asif: There is no proposal under consideration of the Government to link the electricity supply line to village Kajla Tehsil Oghi District Mansehra with the Darband line at village Jandari.

33. *Senator Najma Hameed: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that the 100 KV transformer installed in village Kakowal, Tehsil and District Mandi Bahauddin is overloaded and often remains out of order; and

- (b) whether there is any proposal under consideration of the Government to install an additional 25 KV transformer in the said village, if so, when?

Khawaja Muhammad Asif: (a) 100 KVA Transformer installed in village Kakowal Tehsil & District Mandi Bahauddin is over loaded, however healthy transformer has been installed there on 22-08-2014 and since then working properly with no complaint.

(b) LT proposal for installation of additional 50 KVA Transformer in the said village has been prepared and will be completed by the end of May-2015.

34. *Senator Rozi Khan Kakar: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the details of material purchased by SNGPL authorities for district Sialkot during the last five years indicating also the procedure adopted for those purchases, the dates on which the tenders were opened and the names of successful bidders in each case; and
- (b) whether it is a fact that a number of irregularities were surfaced in the said purchases, if so, the details thereof indicating also the names and designation of the employees found involved in the same and action taken / being taken against them?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) The details of material purchased by SNGPL authorities for district Sialkot during the last five years indicating also the procedure adopted for those purchases and other requisite details are attached as Annex-A.

Annexure-A

93

Nos. 92-JB, 93-JB, 94-JB, and 90-JB, Kerowal, District Toba Tek Singh, were completed in 2012 and the project for supply of gas to those areas was approved / sanctioned during the year 2013, if so, the time by which work will be started and completed on the same?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: Yes, SNGPL has reported that work for laying of gas network could not be started due to the decision of the Hon' able Supreme Court of Pakistan in constitution petition No. 20/2013 (CP-20). Meanwhile, the funds received amounting to Rs.100 million have lapsed from the Assignment Account. The matter has been taken up with the relevant authorities for release of the same. As soon as the funds are received from GOP work for laying of gas network will be started in these villages.

36. *Senator Karim Ahmed Khawaja: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that the office of Alternative Energy Development Board (AEDB) in Mithi has been closed down, if so, the date on which approval for the same was sought, the date on which it was closed and reasons for its closure; and
- (b) the affects of the closure of that office on Solar Electrification Project?

Khawaja Muhammad Asif: (a) Yes, AEDB closed its project office at Mithi, which was established in 2007 for implementation of the REP Sindh project.

The AEDB Mithi office was closed in March — April 2014.

As the purpose of establishment of Mithi Office was smooth execution of the REP Sindh Project, for which later no budget was allocated despite constant pursuance. Hence, due to non-availability of budget and stoppage of project activities, the Mithi project office was closed.

(b) Nil

37. *Senator Saeedul Hassan Mandokhail: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the names of the heads of the attached departments, subordinate office and autonomous and semi autonomous organizations and corporations etc. under the administrative control of the Ministry of Petroleum and Natural Resources indicating also the pay, allowances and other fringe benefits admissible to them?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: The names of the heads of the attached departments, subordinate office and autonomous and semi autonomous organizations and corporations etc. under the administrative control of Ministry of Petroleum and Natural Resources indicating also the pay, allowances and other fringe benefits admissible are as under:

S#	Name of Company	Name of the Heads	Pay & Allowances	Fringe benefits	Remarks
1	Geological Survey of Pakistan (attached department)	Dr. Imran Khan, DG, GSP	35.21 (Rs. 2,48,990/-)	-	Allowances as admissible to Federal Government Employees.
2	PSO				The post of MD is vacant.
3	SSGCL	Mr. Khalid Rahman			Recently appointed, pay package and fringe benefits under consideration of the Board.
4	PPC	Syed W. Buthan			MD appointed on 31 st January, 2015. Has not assumed the charge as yet.
5	SML	Mr. Haseeb Sarwan	Rs. 2,27,000/-		
6	SHGPL	Mr. M. Aftab Ahmed			Recently appointed, pay package and fringe benefits under consideration of the Board.
7	OGDCL	Mr. Imran Akhasey			MD appointed on 31 st January, 2015. Has not assumed the charge as yet.
8	SGSL	Mr. Mubin Saeed	Basic Pay = Rs. 8,58,575/- pm House Rent 45% of Basic pay	Utility Allowance 10% of Basic Pay Free medical facility, Company maintain car Driver wages + Fuel	
9	LCDC	Mr. Usman Ahmed			MD appointed on 31 st January, 2015. Has not assumed the charge as yet.
10	SHPL	Mr. Shamsi Wars			Pay package and fringe benefits under consideration of the Board.
11	PLDC	Sgt (R) Muhammad Khalid S. Khosher			Recently appointed, pay package and fringe benefits under consideration of the Board.
12	NEP (Autonomous body)	Dr. Muhammad Pervez Akhtar			Recently appointed, pay package and fringe benefits are under consideration.

38. *Senator Saeedul Hassan Mandokhail: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether it is a fact that the officers in BPS-22 are allotted plots under special quota, if so, the names of such officers who have been allotted the same since March, 2013, indicating also the location of plot and date of allotment in each case?

Reply not received.

39. *Senator Hamza: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the number of transformers in Gojra, District Toba Tek Sing which are out of order for the last two months;
- (b) whether it is a fact that the said transformers have not been repaired or replaced so far, if so, the reasons thereof and the time by which the same will be repaired or replaced; and
- (c) whether it is also a fact that commercial customers in the area being forced to pay for the repairing of those transformers, if so, its reasons?

Khawaja Muhammad Asif: (a) Follow 04 transformers are out of order for the last two months:

- 1. 200-KVA Transformer of Chak No.44/GB
- 2. 200-KVA Transformer of Railway road Gojra.
- 3. 100-KVA Transformer of Chak No.418/JB.
- 4. 50-KVA Transformer of Shahana Basti Gojra.

(b) 02 Nos. 200-KVA Transformers of Chak No.44/GB, Railway Road, Gojra and 01 Nos. 100-KVA Transformer of Chak No.418/JB (Sr.No. 1,2,30 are partially defective. However supply of all area has been resorted except 3/Phase industrial connections. Release orders for replacement of said Transformers have been issued which will be replaced within a week time.

50-KVA Transformer of Shahana Basti Gojra (Sr.No.4) replaced on 19-02-2015.

(c) As confirmed by SE(O) Mang, Circle-FESCO, No any complaint in this regard personally/telephonically has been received in his office (i.e. XEN (O) Gojra).

40. *Senator Haji Mohammad Adeel: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) the details of housing schemes launched by the Pakistan Housing Authority (PHA) in each Province so far; and
- (b) the details of the said schemes proposed to be launched by that Authority in each Province?

Reply not received.

41. *Senator Haji Mohammad Adeel: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) the details of housing schemes launched by the Federal Government Employees Housing Foundation (FGEHF) in each Province so far; and
- (b) the details of the said schemes proposed to be launched by the said Foundation in each Province?

Reply not received.

1. Senator Najma Hameed: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the names of the projects launched by the Government for power generation in the country during the current financial year indicating also the time by which the same will be completed; and
- (b) the extent to which the load shedding of electricity will be reduced as a result of the said projects?

Khawaja Muhammad Asif: (a) Government has initiated various power generation projects comprising of Thermal, hydel, nuclear, wind, solar coal etc. sources. List

of these projects with their expected C.O.D is attached at Annexure-I.

(b) The extent to which the load shedding of electricity will be reduced as a result of the said projects is attached at Annexure-II.

Annexure-I

Summary of Generation Addition									
Sr. #	Project Name	Agency	Year	Capacity (MW)	Commissioning Date	Address	Year	Capacity (MW)	Total installed Capacity (MW)
	Madhyanagar								22470
	ITP-1								17000
1	Madhyanagar (Renewing Unit)	UPCL	2010	150	Feb. 2010				
2	Qualifer-Narain-Lahar-Panipat-R	UPCL	2010	100	Mar. 2010				
3	Madhyanagar-R	UPCL	2010	100	May. 2010				

Summary of Power Balances (MW)

Year	Description	X-WAPDA DISCOS System											
		Jul	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec	Jan	Feb	Mar	Apr	May	Jun
2014-15	Capacity	17516	13240	17537	14596	13235	13011	14344	14089	14425	15690	15824	17310
	Demand*	20405	19797	16990	14057	12779	13303	14413	13512	13847	16152	18540	20930
	Surplus/Deficit	-	-1557	547	539	456	508	-69	577	578	-672	-1676	-3614
2015-16	Capacity	17809	18330	17869	14761	13454	14925	14724	14340	16479	15777	17516	18911
	Demand*	20721	17793	14713	13376	13024	13024	15066	14143	14494	16906	19406	21920
	Surplus/Deficit	-2912	636	3156	1385	430	1901	-7842	197	2326	-1129	-1890	-3917
2016-17	Capacity	18531	19276	18653	15443	14146	14710	15511	14859	15289	17429	18890	21387
	Demand*	21099	21089	18614	15400	14000	14574	15790	14008	15171	17695	20312	22952
	Surplus/Deficit	-2568	-1813	39	48	146	136	-279	55	117	-276	-1422	-1565
2017-18	Capacity	21937	22643	22594	19277	17848	18518	19676	18615	19073	21712	24419	27180
	Demand*	24199	22702	19483	16120	14654	15255	16528	15495	15879	18522	21261	24024
	Surplus/Deficit	-1462	-59	3112	3157	3194	3263	3149	3120	3194	3190	3158	3156

© 2007 The Authors
Journal compilation © 2007 Blackwell Publishing Ltd

2. Senator Nuzhat Sadiq: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:
- (a) the number of residents of Arsalan Town, Lehtrar Road, Jhangi Syedan, Islamabad whose

applications for gas connections are lying pending at present; and

- (b) the reasons for not providing gas connections to the said residents so far and the time by which the same will be provided?

Mr. Shahid Khaqan Abbasi: (a) SNGPL has informed that 39 applications of residents of Arslan Town, Lehtrar Road, Jhang Syedan Islamabad are lying pending at present.

(b) The main reason for non-provision of gas to these applicants is that company's gas distribution network does not exist in this locality. Approximately 2.9 KM linepipe is required to be laid in order to provide gas to residents of Arslan Town, Lehtrar Road, Jhang Syedan Islamabad. The company further informed that presently they are not in a position to undertake new development job due to financial constraints and huge quantum of distribution network under implementation against already approved work.

3. Senator Haji Mohammad Adeel: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the estimated cost of houses (finished and grey structures) including cost of land in the Officers Housing Scheme, Kurri Road, Islamabad with category wise break up?

Mr. Akram Khan Durrani :

- i. The cost of houses (finished & grey structure) in Kurri Road Housing Project is give below:—

S. No.	Category of House	Cost of Finished House (Rs.)	Cost of Grey Structure (Rs.)
1	I	15,565,272/-	10,294,692/-
2	II	12,580,504/-	8,262,848/-
3	III	7,280,756/-	4,720,972/-

ii. The cost of land in Kurri Road Housing Project is Rs. 494,514,900/-.

4. Senator Haji Mohammad Adeel: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to launch housing schemes for Federal Government employees in Quetta, Gawadar and other parts of Balochistan, if so, the details thereof?

Mr. Akram Khan Durrani: At present, there is no proposal under consideration of the Government to launch housing schemes for Federal Government employees in Quetta, Gawadar and other parts of Balochistan.

Leave of Absence

جناب چیئر مین: جناب ظہیر الدین بابراعوان صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 110 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 04 فروری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین: جناب تاج حیدر صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 110 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 03 اور 04 فروری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین: چوہدری محمد جعفر اقبال صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 110 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 04 فروری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین: جناب بابر خان غوری صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 110 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 30 جنوری، 02، 03 اور 06 فروری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین: مولانا تنویر الحق تھانوی صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 27 فروری کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

Motion moved by Senator Muhammad Kazim
Khan regarding Condonation of Delay in
Presentation of Report of the Standing
Committee on Law and Justice

Mr. Chairman: We move on to item No.3. Senator Muhammad Kazim Khan, Chairman, Standing Committee on Law and Justice may move item No.3. Mr. Ahmed Hassan on his behalf.

Senator Ahmed Hassan: Thank you, Mr. Chairman! I beg to move that under sub-rule (1) of rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, the delay in presentation of report of the Committee on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860, the Code of Criminal Procedure, 1898 and the Qanoon-e-Shahadat Order, 1984 [The Anti-Rape Laws (Criminal Laws Amendment) Bill, 2014], be condoned till today.

Mr. Chairman: It has been moved that under sub-rule (1) of rule 194 of the Rules of Procedure and

Conduct of Business in the Senate, 2012, the delay in presentation of report of the Committee on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860, the Code of Criminal Procedure, 1898 and the Qanoon-e-Shahadat Order, 1984 [The Anti-Rape Laws (Criminal Laws Amendment) Bill, 2014], be condoned till today.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Senator Muhammad Kazim Khan, Chairman, Standing Committee on Law and Justice may move item No.4. Senator Ahmed Hassan on his behalf.

**Presentation of Report of the Standing
Committee on Law and Justice regarding Anti-
Rape Laws Bill, 2014 by Senator Muhammad
Kazim Khan**

Senator Ahmed Hassan: Mr. Chairman! I beg to present report of the Committee on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860, the Code of Criminal Procedure, 1898 and the Qanoon-e-Shahadat Order, 1984 [The Anti-Rape Laws (Criminal Laws Amendment) Bill, 2014].

Mr. Chairman: Report stands presented, copies of the report may be laid on the table.

سینیٹر احمد حسن: جناب چیئر مین! میں اس سلسلے میں صرف یہ عرض کروں گا کہ محترمہ صغریٰ امام بی بی کی کاوشیں اور قانون کے حوالے سے ان کی باریک بینی بہت گہری ہے۔ اس میں جو نکات اٹھائے گئے ہیں، اس حوالے سے میں لیڈر آف دی ہاؤس کا مشکور ہوں اور تمام ممبران کا بھی۔ انہوں نے محترمہ کی کوشش اور کاوش کو سراہتے ہوئے اسے unanimously recommend کیا ہے۔

Mr. Chairman: Thank you. Senator Nasreen Jalil, Chairperson, Standing Committee on Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization, may move item No.5. Mrs. Nuzhat Sadiq on her behalf.

Motion moved by Senator Nasreen Jalil
regarding Condonation of Delay in Presentation
of Report of the Standing Committee on
Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics
and Privatization

Senator Nuzhat Sadiq: Thank you Mr. Chairman. On behalf of Chairperson, Standing Committee on Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization, I beg to move that under sub-rule (1) of rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, the delay in presentation of report of the Committee on the Bill further to amend the Privatization Commission Ordinance, 2000 [The Privatization Commission (Amendment) Bill, 2013], be condoned till today.

Mr. Chairman: I put this motion to the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Senator Nasreen Jalil, Chairperson, Standing Committee on Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization, may move item No.6. Mrs. Nuzhat Sadiq on her behalf.

**Presentation of Report by Senator Nasreen Jalil,
Chairperson of the Standing Committee on
Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics
and Privatization regarding the Privatization
Commission (Amendment) Bill, 2013**

Senator Nuzhat Sadiq: On behalf of Chairperson, Standing Committee on Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization, I present report of the Committee on the Bill further to amend the Privatization Commission Ordinance, 2000 [The Privatization Commission (Amendment) Bill, 2013]. Thank you.

Mr. Chairman: Report stands presented. Copies of the report may be laid on the table.

Senator Muhammad Idrees Khan Safi, Chairman, Standing Committee on Information Technology and Telecommunications may move item No.7. Zahid Khan on his behalf.

**Condonation of Delay moved by Senator
Muhammad Idrees Khan Safi in Presentation of
Report of the Standing Committee on
Information Technology and
Telecommunications**

سینیٹر محمد زاہد خان: میں سینیٹر اور ایس خان صافی کے behalf پر تحریک پیش کرتا ہوں کہ قواعد ضابطہ کار و انصرام کارروائی سینیٹ 2012 کے قاعدہ 194 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت 24 جنوری، 2012 کو سینیٹر پرویز رشید کی طرف سے اٹھائے گئے نکتہ اعتراض جو پی ٹی اے کی طرف سے زیر عنوان ”طلبی برائے اظہار دلچسپی بمعہ موبائل سیلولر لائسنس / پیکٹرم (3 جی / 4 جی / ایل ٹی ای

و غیرہ) کی نیلامی کے لیے درخواستیں ' جو 24 جنوری 2012 کو اخبار میں شائع شدہ ٹینڈر نوٹس سے متعلق تھا، پر کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے میں آج دن تک ہونے والی تاخیر سے صرف نظر کیا جائے۔

Mr. Chairman: I put this motion to the House that under sub-rule (1) of rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, the delay in presentation of report of the Committee on a Point of Order raised by Senator Pervaiz Rashid, on 24th January, 2012, regarding a tender notice published in a Newspaper on 24th January, 2012, by the PTA under the caption "Invitation for Expression of Interest (EOI) with applications for auction of mobile cellular Licence/Spectrum (3G/4G/LTE etc.)" be condoned till today.

(The motion was carried)

Presentation of Report by Senator Muhammad Idrees Khan Safi, Chairman of the Standing Committee on Information Technology and Telecommunications regarding 3G/4G Licences

Mr. Chairman: Senator Muhammad Idrees Khan Safi, Chairman, Standing Committee on Information Technology and Telecommunications may move item No.8. Zahid Khan on his behalf.

سینیٹر محمد زاہد خان: میں سینیٹر ادريس خان صافی کے behalf پر 24 جنوری، 2012 کو سینیٹر پرویز رشید کی طرف سے اٹھائے گئے نکتہ اعتراض جو پی ٹی اے کی طرف سے زیر عنوان 'طلبی برائے اظہار دلچسپی بمعہ موبائل سیلولر لائسنس / سپیکٹرم (3جی / 4جی / ایل ٹی ای وغیرہ) کی نیلامی کے لیے درخواستیں ' جو 24 جنوری 2012 کو اخبار میں شائع شدہ ٹینڈر نوٹس سے متعلق تھا، پر کمیٹی کی رپورٹ پیش کروں گا۔

Mr. Chairman: Report stands presented. Copies of the report may be laid on the table. Senator Hafiz Hamdullah, Chairman, Standing Committee on Religious Affairs and Inter-faith Harmony may move item No.9. Hamza *sahib* on his behalf.

**Presentation of Report by Senator Hafiz
Hamdullah, Chairman of the Standing
Committee on Religious Affairs and Inter-Faith
Harmony**

Senator Hamza: Sir, on behalf of Senator Hafiz Hamdullah, I hereby present the 1st Report of the Committee for the period from July 2012 to November 2014.

Mr. Chairman: Report stands presented. Copies of the report may be laid on the table. Senator Kalsoom Parveen, Chairperson, Standing Committee on Cabinet Secretariat and Capital Administration and Development may move item No.10. Rubina Khalid *sahiba* on her behalf.

**Presentation of Report by Senator Kalsoom
Parveen, Chairperson of the Standing
Committee on Cabinet Secretariat and Capital
Administration and Development**

Senator Rubina Khalid: Thank you Mr. Chairman. On behalf of Senator Kalsoom Parveen, Chairperson, Standing Committee on Cabinet Secretariat and Capital Administration and Development, I present the report of

the Committee for the period from July 2013 to December 2014.

Mr. Chairman: Report stands presented. Copies of the report may be laid on the table. Minister for Parliamentary Affairs, there is an agenda item at S.No.11, how will we conclude this? This item is pending on the Orders of the Day since long. Tell us how to conclude that.

شیخ آفتاب احمد: جناب چیئر مین! اس سلسلے میں میری گزارش یہ ہے کہ اگر اس item پر مزید تقاریر ہونی ہیں تو پھر next week کے دوران اسے wind up کر دیں گے۔
جناب چیئر مین: ٹھیک ہے، next week میں لیڈر آف دی ہاؤس بھی آئیں گے تو اس item کو اب لازمی طور پر conclude ہو جانا چاہیے۔ ہم تو اگلے صدارتی خطاب کے قریب آرہے ہیں، مئی میں پارلیمنٹ سے نیا صدارتی خطاب آجائے گا and still we have not concluded the previous one.

شیخ آفتاب احمد: جناب! اسے next week میں conclude کر لیں گے۔ جناب! اگر آپ اجازت دیں تو میں ایک چھوٹی سی وضاحت کر دوں۔ گزشتہ سیشن کے دوران ’میٹرولس منصوبے‘ پر discussion ہوئی۔ اس دوران اعتراف صاحب نے کہا تھا کہ انہیں تمام information written form میں بھجوا دی جائے۔ وہ تمام information میں نے in writing آپ کے سیکرٹریٹ کو ارسال کر دی ہے۔

Mr. Chairman: Ok, that will be circulated to the members. Today's agenda is complete and now, we come to the points of order. Haji Ghulam Ali sahib.

Point of Order Raised by Senator Haji Ghulam Ali **Regarding Delay in Completion of Lowari Tunnel**

سینیٹر حاجی غلام علی: بہت شکریہ جناب چیئر مین۔ میرا ایک point of order ہے۔ ہمارے صوبے کا ایک بہت ہی پسماندہ ڈویژن 'مالاکنڈ' ہے اور خاص کر اس میں واقع ضلع چترال ہے۔ چترال کو جانے والی 'لواری ٹنل' گزشتہ کئی برسوں سے مکمل نہیں ہو رہی۔ اس سے وہاں کے لوگوں کو برف باری کے شدید موسم میں اشیاء خور و نوش کی بہت زیادہ تکلیف ہے۔ حکومت پاکستان اپنے صوبے میں، یعنی پنجاب میں اور اسلام آباد میں میٹرو بس کا بہت بڑا منصوبہ تو دس گیارہ مہینوں میں مکمل کر لیتی ہے، ہم انہیں اس پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں لیکن ہمارے صوبے کے سب سے پسماندہ علاقے کی 'لواری ٹنل' گزشتہ دس بارہ سالوں سے مکمل نہیں ہو رہی۔ مزید یہ کہ سخت برف باری کے شدید موسم میں اسے کھولا بھی نہیں جاتا۔ اس وجہ سے چترال کے غریب عوام کو شدید تکلیف ہے۔

لہذا میں آپ کی وساطت سے حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ خدارا! اس ٹنل کے معاملے پر بھی اس mind اور اس سوچ کے مطابق کام کریں جس طرح آپ نے 'میٹرو بس' اور جنگلا بس، پنجاب اور اسلام آباد میں کام شروع کیا اور گیارہ مہینوں میں اس منصوبے کو مکمل کیا، اسی طرح 'لواری ٹنل' والے منصوبے کو بھی مکمل کیا جائے۔ اس کے علاوہ فی الفور اس ٹنل کے اشیاء خور و نوش اور آمد و رفت کے لیے کھلنے کے وقت میں اضافہ کیا جائے تاکہ عام لوگوں کی تکلیف کا خاتمہ ہو سکے۔

Mr. Chairman: Thank you. Minister for Parliamentary Affairs, kindly convey to the concerned quarters.

شیخ آفتاب احمد: جناب! ان کی بات بہت genuine ہے کہ 'لواری ٹنل' کے delay ہونے کی وجہ سے لوگوں کو بہت زیادہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میں اس سلسلے میں already ایک نوٹ پر انٹرمیٹری کو بھجوا چکا ہوں۔

Mr. Chairman: Thank you. Mohsin Leghari sahib.

Point of Order Raised by Senator Mohammad
Mohsin Khan Leghari Regarding Increase in
Petroleum Prices

سینیٹر محمد محسن خان لغاری: شکریہ جناب چیئر مین۔ آپ کے توسط سے میں حکومت سے ایک request کروں گا۔ آج کل پریس میں خبریں آرہی ہیں کہ petroleum prices increase ہو جائیں گی۔ یہ جو petroleum prices کا increase ہے، پچھلے دو مہینے کے دوران اس کی taxation میں بھی اضافہ ہوا۔ پہلے ٹیکس 17 فیصد تھا، اسے 22 فیصد کیا گیا اور 27 فیصد کیا گیا۔ اس کی وجہ سے جب global market میں prices تھوڑی سی بھی بڑھتی ہیں تو 27 فیصد ٹیکس کے ساتھ اس کا impact یہاں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ پچھلے مہینوں کے دوران ٹیکس بڑھایا گیا، اسی طرح ابھی سیلز ٹیکس کو نیچے کر کے، اس قیمت کا impact عام پبلک پر پڑنے سے روکا جائے اور اسے cushion کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جناب زاہد خان صاحب۔

Point of Order Raised by Senator Muhammad
Zahid Khan Regarding Change of Route of
Economic Corridor

سینیٹر محمد زاہد خان: شکریہ، جناب چیئر مین! آج غلام علی صاحب نے جو بات کی ہے میں اس کو support کرتا ہوں اور حکومت سے درخواست کرتا ہوں کہ اس وقت چونکہ لواری ٹنل بند ہے تو لوگوں کو خوردنوش کی چیزیں نہیں مل رہی ہیں اور ساری road block ہے تو مہربانی کر کے NHA کو کہہ دیں کہ وہ چار سے چھ گھنٹے تک ٹنل کھول دیا کریں تاکہ لوگوں کی آمد و رفت جاری رہے۔

جناب چیئر مین! میرا دوسرا بھی point of order ہے۔ چیئر مین صاحب! آپ کو یاد ہو گا کہ کچھ دن پہلے ہم نے کاشغر گوا اور corridor پر سینیٹ میں بھی بات کی تھی اور پھر ہم نے All Parties Conference بھی بلائی۔ دو صوبوں کو اس پر بہت اعتراض ہے بلکہ سندھ کے بھائیوں نے بھی ہمیں support کیا تھا اور ہم نے یہ بات کی تھی کہ جو original map ہے جس

کے بارے میں 2013 میں فیصلہ ہوا تھا اب Cabinet نے ایک decision لیا ہے اور اس map کو تبدیل کر دیا ہے۔ یہ سراسر نا انصافی ہے۔ چھوٹے صوبوں کو 18 ویں ترمیم کے بعد یہ تسلی ہوئی تھی کہ شاید اس فیڈریشن کے اندر اب ہمیں اپنے حقوق ملیں گے لیکن بد قسمتی سے اگر ہماری Cabinet ایک decision لیتی ہے کہ نہیں! existing road M-2,3 and 4 سے جائے گی تو جناب چیئر مین! میں ایک بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ان تین صوبوں کے سینئرز بلکہ پنجاب کا بھی حق ہے کہ وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے واک آؤٹ کریں۔ حکومت سینٹ میں ہارس ٹریڈنگ روکنے کے لیے اور قانون سازی کے لیے All Parties Conference تو بلا سکتی ہے لیکن جو قومی issues ہیں اور جن پر چھوٹے صوبوں اور وفاق کا اختلاف ہے ان کو تو حکومت touch ہی نہیں کر رہی ہے۔ لہذا میں اعلان کرتا ہوں کہ ہم واک آؤٹ کرتے ہیں کیونکہ یہ ہمارا سب کا مسئلہ ہے۔ میں گزارش کرتا ہوں کہ فائدا والے بھی ہمارے ساتھ واک آؤٹ کریں۔

(اس موقع پر اپوزیشن کے اراکین نے واک آؤٹ کیا)

جناب چیئر مین: جی، خالدہ پروین صاحبہ۔

Point of Order Raised by Senator Khalida Parveen Regarding Provision of Gas to NA-176

سینیٹر خالدہ پروین: شکریہ، جناب چیئر مین! میرا ایک point of order ہے۔ وزیر پٹرولیم تشریف رکھتے ہیں۔ میرے مرحوم husband اور سابق MNA محسن علی قریشی کا تحصیل کوٹ ادو، NA-176 کو گیس فراہم کرنے کا ایک منصوبہ تھا، یہ منصوبہ انہوں نے پچھلے tenure میں شروع کیا تھا لیکن اب تک وہ منصوبہ مکمل نہیں ہو پایا۔ اس کے فنڈز بھی پورے release ہو گئے تھے۔ اس کے لیے میں منسٹر صاحب سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ اس پر توجہ دیں اور اس منصوبے کو مکمل کر دیں۔

Mr. Chairman: Jam Kamal sahib, kindly look into it.

خالدہ پروین صاحبہ! آپ ان سے رابطہ کر لیں یہ مکمل کر لیں گے۔

جام کمال خان: جی، بالکل۔

Mr. Chairman: The House stands adjourned to meet again on Monday, the 2nd March, 2015 at 03:00 p.m.

*[The House was then adjourned to meet again on
Monday, the 2nd March, 2015 at 03:00 p.m.]*

Index

Jam Kamal Khan	22, 23, 25, 26, 64
Khawaja Muhammad Asif	19, 28, 31, 42, 48, 50, 53, 66, 72, 78, 80, 82, 83, 91, 92, 96, 99, 100
Mr. Akram Khan Durrani	10, 44, 76, 85, 86, 104, 105
Mr. Shahid Khaqan Abbasi	21, 24, 61, 62, 65, 74, 75, 78, 79, 91, 92, 96, 97, 104
Sardar Muhammad Yousaf	47, 56
Senator Ahmed Hassan	44, 49, 62
Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi	15, 17, 36, 37, 53, 55, 56, 69, 70
Senator Haji Mohammad Adeel	85, 100, 104, 105
Senator Hamza	95, 98, 111
Senator Heman Dass	47
Senator Hilal Ur Rehman	90
Senator Kalsoom Parveen	i, 65
Senator Kamil Ali Agha	10
Senator Karim Ahmed Khawaja	96
Senator Mr. Ahmed Hassan	106, 107
Senator Muhammad Mohsin Khan Leghari	18, 20, 79, 80, 82
Senator Muhammad Talha Mehmood	78, 79
Senator Najma Hameed	42, 91, 100
Senator Nawabzada Saifullah Magsi	74, 75, 83
Senator Nuzhat Sadiq	71, 76, 103, 108, 109
Senator Osman Saifullah Khan	48, 60
Senator Pervaiz Rashid	4, 71, 110
Senator Rozi Khan Kakar	85, 86, 92
Senator Rubina Khalid	111
Senator Saeed Ghani	4
Senator Saeedul Hassan Mandokhail	97, 98
Senator Sehar Kamran	20, 24, 25, 27, 28
Senator Syeda Sughra Imam	30, 32, 33, 35, 36, 37, 39, 40, 66, 67
خان عام کمال	26, 27, 63
چوہدری عابد شیر علی	29, 30, 33, 34, 36, 37, 50, 51, 52, 53, 55, 68, 69, 70
سینیٹر احمد حسن	46, 50, 53, 63, 107
سینیٹر الیاس احمد بلور	30, 42
سینیٹر تاج حیدر	68, 69
سینیٹر حاجی غلام علی	113
سینیٹر خالدہ پروین	115
سینیٹر سحر کامران	22, 29
سینیٹر سعید غنی	7, 23, 25, 26, 41, 51, 60
سینیٹر سیدہ صفوی امام	35
سینیٹر شانی سید	27
سینیٹر ظہیر الدین بابر اعوان	9, 41
سینیٹر عبدالرؤف	59, 60
سینیٹر کرنل (ریٹائرڈ) سید طاہر حسین مشدی	58
سینیٹر محمد زاہد خان	51, 52, 64, 109, 110, 114
سینیٹر محسن خان لغاری	114
سینیٹر ہری رام	2
شیخ آفتاب احمد	3, 7, 8, 18, 39, 40, 42, 46, 59, 60, 112, 113